New Era Magazine
کو زنجیروں
باندھ لو بہاروں سے
بقلم سمی احمد
NEW ERA MAGAZINE .com
www.neweramagazine.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

باندھ لو بہاروں کو زنجیروں سے

از سمی احمد

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔ ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔ اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل، شاعری، پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

☆☆☆☆☆

عبیرا ۔ !عبیرا کدھر ہو تم عبیراااا؛؛؛ "عائشے کی آواز پورے گھر میں" گونج رہی تھی۔۔

عبیرا"!!!!!!!اس بار اسنے کافی غصے سے پکارا"

ارے کیوں شور مچایا ہوا ہے تونے کیا آفت آگئ ؟؟ "فرحانہ صادق" نے بارعب آواز میں پوچھا !

"امی مجھے اپنے کپڑے استری کروانے ہیں"

کہاں ہے عبیرا "عائشے نے جھنجھلا تے ہوئے پوچھا ؛"

ارے وہ منحوس گھر کا سودا لینے گئ ہے "فرحانہ صادق نے نخوت سے" جواب دیا انکے لہجے میں نفرت ہی نفرت تھی

کب آئیگی وہ مجھے اتنے سارے کام ہیں اس سے "عائشے نے منہ" پھولا کر کہا ۔

نہ تجھے کچھ کرنا نہیں آتا؟؟ "فرحانہ صادق نے بارعب آواز میں پوچھا"

امی مجھے کرنے کی کیا ضرورت وہ نوکر ہے تو سہی مفت کی "عائشے"

اپنی ماں کو چالاکی سے کہا

زیادہ باتیں نہ بناؤ جاکر ہانڈی بنا تیرا بھائی آتا ہوگا آتے ہی کھانا مانگے " گا "

میرا بیٹا کتنی محنت کرتا ہے ماں واری جائے "فرحانہ صادق نے غالبانہ" اسکی بلائیں لیں ۔

افففف شروع ہوگئی پھر "میں تو شاہین کے گھر جا رہی ہوں "عبیرا آئی" گی تو کھانا بنا دے گی "عائشے بغیر بات سنے وہاں سے نکلتی گئی ۔

کیا کروں میں اسکا "فرحانہ صادق اپنا سر پیٹ کر رہ گئی۔"

√√√√-------------------√√√√√....................

√-----------

افففف شاہ زین جلدی آو نہ یار مجھے فرش ہونا ہے "تعبیر نے منت" بھرے انداز میں کہا

آگیا !!شاہ زین اس وقت بغیر شرٹ کے روم میں داخل ہوا"

اور تعبیر کو باہوں میں بھرتے ہوئے اسکی گردن کو چھونے لگا

" اففف شاہ زین چھوڑو"

"مجھے فرش ہونا ہے"

نہ چھوڑوں تو ؟؟ !شرارت بھرے لہجے میں کہتا وہ مزید اسکے قریب

ہوا

دیکھو میں اب تمہیں ماروں گی "تعبیر نے دھمکی دی"

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

مارو "وہ کونسا کم تھا"

پھر رحم کھاتے ہوئے اسے چھوڑ کر شرٹ پہنے لگا ۔۔۔

"زین کچھ منگوا لو میں فرش ہو کہ آتی ہوں پھر ساتھ کھاتے ہیں۔"

تعبیر اور زین اس وقت لندن کے ایک خوبصورت ہوٹل میں تھے جہاں

وہ کچھ وقت ایک دوسرے کے لیے بیتانے اے تھے ۔۔۔۔

زین تم ہمیشہ اسے ہی رہوگے نہ؟"

تمہیں کیا لگتا ہے میں بدل جاؤنگا ؟"

تعبیر سکون سے ذین کے سینے پر سر رکھ کر لیٹ گئی۔۔

پر کیسے پتا یہ سکون تو عارضی تھا ۔۔۔۔

آگئ تو "عبیرا کے گھر داخل ہوتے ہی فرحانہ صادق نے نخوت سے" پوچھا

"جی!!! تائی جان وہ اصل میں"

کہاں تھی اتنی دیر ؟؟ عبیرا کی بات پوری ہونے سے پہلے ہی دوبارا" فرحانہ صادق نے پوچھا

جی تائی جان وہی بتا رہی تھی اصل میں ایک عورت کا ایکسیڈنٹ ہوگیا" تھا اور وہاں سب کھڑے ہوئے تماشا دیکھ رہے تھے کوئی مدد کو نہیں آیا ۔ میں نے ٹیکسی ڈرائیور کو روکا اور انہیں ہاسپٹل لے گئ اس لیے وقت لگ گیا "عبیرا نے ساری بات بتائی۔

بس بس چھوڑ ان باتوں کو اتنا کام پڑا ہے جا کے سمیٹ کھانا بنا سب"

سے پہلے میرا بیٹا آنے والا ہوگا "فرحانہ صادق نے حکم جھاڑا

جی "عبیرا نے اتنا ہی بولا اور پھر سیدھا اپنے کام پہ لگ گئی کچن"

صاف کرنا برتن دھونا کھانا بنانا سب کے کپڑے استری کرنا یہ تو شکر

تھا کہ عمر نے فرحانہ صادق سے لڑ کر ایک ماسی رکھی تھی جو دوسرے

دن آ کہ کپڑے دھو جاتی

سارے کام نبٹا کے عبیرا بستر پر لیٹ گئی سارے دن کی تھکن سے اسکا

جسم درد سے چور ہو رہا تھا۔۔

میں یہاں تب آئی جب مجھے سب نے ٹھکرا دیا تائی جان جیسی بھی"

ہیں کم سے کم مجھے اپنایا تو سہی "ایک اور رات عبیرا خود کو دلاسا

دینے لگی یہ دلاسا دینا تو روز مرہ کا معمول تھا اب ۔۔

عبیرا نے اپنی آنکھیں بند کر لیں

------✓✓✓✓-----------------✓✓✓✓---------

--------✓✓✓-------

ہیلو !!!یمنا شاہ نے کال اٹھائ"

ماما کدھر ہیں آپ اتنا کچھ ہوگیا بتایا بھی نہیں حد ہے ماما میں صبح آ"
جاؤنگا شاہ زین نے بے تابی سے کہا

نہیں میری جان آپ ہماری وجہ سے اپنا ٹرپ مت کینسل کریں ہم"
اب ٹھیک ہیں بھلا ہو ان لڑکی کا جو ہمیں بر وقت ہسپتال منتقل کردیا ما
شا اللہ بہت پیاری بچی تھی سب کھڑے ہوئے تماشا دیکھ رہے تھے وہ
آگے بڑھیں اور لے گئ ہمیں "یمنا شاہ کے لہجے میں محبت ہی محبت
تھی

" Mama I'll be there tomorrow and that's final

"شاہ زین نے بغیر کوئی بات سنے کال کاٹ دی

"Zain what's happened?? پاس کھڑی تعبیر نے پریشان زین
سے پوچھا

" Mama had an accident and we need to go"

ذین نے تعبیر کو بتایا۔

ہاں لیکن ذین ہم اتنے ماہ بعد ایک ساتھ آ ے ہیں اور ابھی تو دو " دن ہوئے ہیں"۔۔ تعبیر نے اداسی سے کہا۔

دیکھو میں وہاں جا کے خود انکو جب تک دیکھ نہ لوں مجھے سکون نہیں" آئے گا میں ٹیکٹس کنفرم کر کے آتا ہوں۔ "ذین نے تعبیر کا گال سہلایا اور روم سے نکلتا گیا ۔

تعبیر نے اپنا سر پکڑا اسکی آنکھیں ضبط سے لال ہو ہی تھی وہ بھاگ کر اٹھی ایک دراز کھولی اور وائن نکال کر پینے لگی اس وقت وہ بے حد جنونی ہو رہی تھی۔

اسنے وائن پینے کے بعد بوتل زور سے پھینکی جو ٹکڑے ٹکڑے ہو گئی وہ اٹھی اور بستر پر گرنے والے انداز میں لیٹ گئی۔

آنکھوں سرخ انگارا ہو رہی تھی ایک دن تعبیر کا قہقہہ گونجا ۔

تعبیر نے غصے سے کہا "You will pay for this"

زین جیسے ہی کمرے میں داخل ہوا کمرے کی حالت دیکھ کر حیران نہیں ہوا تعبیر کی حالت سے وہ واقف تھا وہ ایسی نہیں تھی لیکن جب سے اسنے اپنا بچا کھویا تھا وہ بہت بدل گئی تھی وہ اپنی من مانی کرتی اور زین چاہ کے بھی روک نہیں پاتا تھا

تعبیر !!!!یہ کیا تم نے ؟ زین نے اپنا لہجہ نارمل رکھا"

تعبیر نے اپنے منہ پہ تکیہ رکھ " I don't want to talk زین" لیا

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تابی پلیز مت کرو اپنے ساتھ اور ظلم "زین نے تکیہ ہٹاتے ہوئے کہا" ۔

"زین تم مجھ سے اب محبت نہیں کرتے نہ میں ہوں جو اتنی بری"

تعبیر نے محبت سے زین کا خوبصورت چہرا دیکھا

تابی پلیز میری جان میں تم سے بہت محبت کرتا ہوں جیسے پہلی بار" دیکھ کر اپنا دل ہار گیا تھا بلکل ویسی ہی محبت آج بھی ہے مجھے تم سے

ذین نے تعبیر کو باہوں میں بھر کر اسکی صبیح پیشانی کو چوم لیا "

تعبیر کے آنسوں " I am sorry I always hurt you زین"
جاری ہوگئے

آہن جان ذین ششششششش "تعبیر اسکے سینے پر سر رکھ کر سو گئی تھی"

ذین نے آج سے پہلے اتنی بے بسی محسوس نہیں کی تھی وہ چاہ کر بھی
ااسے ڈیپریشن سے نکال نہیں پا رہا تھا

-------------√√√√-----------√√√√---√√√√

زین تم مت جاؤ پلیز میرا دم بہت گھبرا رہا ہے اور دیکھو کتنی بارش"
ہو رہی ہے پلیز مت جاؤ نہ "تعبیر نے لاڈ سے کہا

یار جانا ضروری ہے بہت ضروری میٹنگ ہے نہ گیا تو بہت نقصان ہو "
جائے گا "ذین نے تعبیر کے گال کو محبت سے چوما تعبیر مسکرا گئی

www.neweramagazine.com

چلیں اب ورنہ دیر ہو جائیگی "تعبیر نے زین کا ہاتھ چومتے ہوئے کہا"

اللہ حافظ میرے بچے اپنا خیال رکھنا آپ "یمنا شاہ نے محبت سے"

زین کا ماتھا چوم لیا

ماما میں تو خیال رکھوں گا لیکن تعبیر کو آپکے حوالے کر کے جا رہا"

"ہوں تعبیر اور میری آنے والی پرنسس آپکے حوالے

زین نے جانے سے پہلے جیسے یاد دلایا ہو

اور تعبیر ماما کو تنگ نہیں کرنا کھانا بلکل بھی سکیپ نہیں کرنا اور"

"میڈیسن وقت سے لیتی رہنا اوکے اللہ حافظ

زین نے تعبیر کو ہدایت دیتا چلا گیا

تعبیر کو بھی یمنا شاہ نے کھانا اور دوائی دے کر سلا دیا اور خود بھی سو گئی

-------------✓✓✓✓«««««««««««»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»✓✓

✓✓----------

صبح تعبیر 10 بجے اٹھی اسکا دل بہت گھبرا رہا تھا باہر طوفانی بارش ہو رہی تھی بادل کے گرجنے سے تعبیر کا دم نکلا جا رہا تھا

کیا ہو رہا ہے آج میرے ساتھ دل کیوں اتنا سکڑ رہا ہے میرا سمجھ نہیں آ رہا ماما شائد سو رہی ہیں "تعبیر کو سامنے لگے میمر ڈور جو کہ " مین ہال میں لگا ہوا تھا سے بارش کی شدت کا اندازہ ہو رہا تھا

"آمنہ میرے لیے جوس بناؤ جلدی "

تعبیر اہستہ اہستہ سیڑیاں اتر رہی تھی ابھی کچھ سیڑیاں رہ گئی تھی کہ سامنے لگے میمر ڈور سے روز سے بادل گرجنے کی آواز آئی آواز میں اتنی شدت تھی کہ تعبیر اپنا توازن برقرار رکھنے میں نا کام ہوگئ اور ایک بلند و بالا چیخ کے ساتھ مین ہال میں آ گری

بی بی جی !!!!!آمنہ کی آوازیں بھی گونجنے لگی پورے گھر میں "

کیا ہوگیا میرے خدایا "یمنا شاہ نے سامنے کا منظر دیکھ کر دل تھام" لیا جہاں تعبیر درد سے کراہ رہی تھی

جلدی کرو ندیم سے بولو گاڑی نکالے "یمنا شاہ سے تعبیر کی حالت" دیکھی نہیں جا رہی تھی جو بری طرح درد سے کراہ رہی تھی آسکی حالت مزید بگڑتی جا رہی تھی

یمنا شاہ اس وقت ہاسپٹل میں موجود تھیں مسلسل دعائیں مانگ رہی میں گئے دو گھنٹے ہو چکے تھے ICU تھی تعبیر کو

ڈاکٹر کیا ہوا سب ٹھیک تو ہے نا بچا ٹھیک ہے اور تعبیر وہ ٹھیک ہیں" ؟؟؟

ڈاکٹر پلیز کچھ بولتی کیوں نہیں آپ "؟؟؟"

ہم بچے کو بچا نہیں سکے کیونکہ بچے کے سر پر "We are sorry بری طرح چوٹ لگی تھی بچہ پیدا ہونے سے پہلے ہی دم توڑ چکا تھا اور "پیشنٹ اب کبھی ماں نہیں بن سکتی

یمنا شاہ یہ سن کر زارو زار رونے لگی اور ساتھ ہی زین کو کال ملائی اور ساری بات بتائی زین سنتے ہی اپنے حوش کھو بیٹھا تھا

سب جو ہوا وہ ذین کی آنکھوں کے سامنے فلم کی طرح چلا تھا ۔۔

کاش تعبیر میں رک جاتا کاش میں نے تمہاری بات مان لی ہوتی کاش"

زین کی آنکھ سے ایک آنسوں نکل کر تعبیر کے بالوں میں جذب "

ہوگیا ۔

انگلی صبح وہ دونوں شاہ مینشن میں موجود تھے

ماما وہ لڑکی کون تھی اپنے بتایا نہیں مجھے "ذین اس وقت اپنی ماں"

کے ساتھ بیٹھا چائے پی رہا تھا تعبیر تو یمنا شاہ سے مل کر اپنے کمرے

میں جا چکی تھی

ہاں بیٹا اسکا نام عبیرا تھا ما شاء اللہ بہت خوبصورت اور خوب سیرت"

لڑکی تھیں وہ ہمنے انہیں گھر بھی چھوڑا تھا سوچ رہے ہیں ایک بار

" دوبارا شکریہ ادا کر آئیں انکا اور آپ میرے ساتھ چلیئے گا

تو ماما میرا کیا کام آپ چلی جانا مجھے بہت سے کام ہیں جو مکمل کرنے"

ہیں "ذین نے ساتھ انکار کر دیا

ہم نے کہ دیا تو کہ دیا بس کل جا رہے ہیں ہم دونوں "یمنا شاہ" نے بات ختم کر دی ذین نا چاہتے ہوئے بھی سر ہلا کر اپنے کمرے میں چلا گیا اور یمنا شاہ کے چہرے پر ایک عجیب سی مسکراہٹ تھی اب کیا چل رہا تھا انکے دماغ میں وہ تو باد میں سبکو پتا چلنا تھا ۔۔

-------««««««««««««««««««««««««✓✓✓««««««««««««««««««««

««««««-------

" عبیرا میرے کپڑے استری کر دو بھئی صبح کا بولا ہوا ہے تمہیں"

عبیرا جو دوپہر کا سالن بنا رہی تھی عائشے کی آواز پر ایک لمبا سانس لیا

تم سے بات کر رہی ہوں گونگی ہو گئی ہو کیا میرال کے بھائی کی منگنی ہے مجھے تیار بھی ہونا ہے اور تمنے میرے کپڑے تک استری نہیں کئے ابھی تک "عائشے نے اسے گھور کر دیکھا

دیکھو مجھے بہت سارے کام ہیں ابھی تم خود کر لو اور تمہارا کیا کام"

وہاں ؟؟ عبیرا نے حیرت سے پوچھا

تم اپنی اوقات سے بڑھ ہی ہو عبیرا اپنے کام سے کام رکھو میں جہاں"
مرضی جاؤں تمہیں کیا تم ہوتی کون ہو مجھ سے پوچھنے والی ؟؟ عائشے
نے ایک ایک لفظ چبا کر بولا

عائشے !!!!!!؟؟؟؟؟ اتنے میں اسد جو کب سے سب دیکھ رہا تھا"
اسے مزید بر داشت نہ ہوا تو وہی آگیا ۔۔۔

کس طرح بات کر رہی ہو تم سارا دن وہ اتنا کام کرتی ہے اور تم"
اپنے کام بھی اس سے کرواتی ہو شرم نہیں آتی تمہیں اور تم عبیرا
کیوں برداشت کرتی ہو ایک کھینچ کر تھپڑ رسید کیا کرو اسے تب عقل آ
جائے گی اسے "اسد کا غصے سے دماغ پھٹ رہا تھا اور وہی عبیرا کے
سامنے اتنی بے عزتی پر عائشے تو گم و غصے سے پاگل ہو رہی تھی

اسکو سمجھائیں میرے معاملوں میں نہ پڑا کرے یہ !عائشے نے نہایت"
بدتمیزی سے کہا اور وہاں سے واک آؤٹ کر گئی

بھائی کیا ضرورت تھی اسکو ڈانٹنے کی "عبیرا نے افسوس سے کہا"

دیکھو گڑیا اپنی عزت کروانا سیکھو اچھا چھوڑو اسے میرے ساتھ آؤ ۔۔"

اسد عبیرا کا ہاتھ پکڑ کر چھت پر لے گیا اور وہاں پڑی آئس کریم اور سینڈوچ دیکھ کر عبیرا کی بھوک چمک اٹھی

آؤ کھاتے ہیں "اسد ایسا دیکھا رہا تھا جیسے کچھ ہوا ہی نہ ہو لیکن اندر" سے اسے بہت دکھ ہوا اپنی بہن کا روپ دیکھ کر

بھائی یہ سب کیوں لائے آپ ؟ عبیرا نے آئس کریم کھاتے ہوئے " پوچھا

بس دل کر رہا تھا اپنی گڑیا کے لیے لے جاؤں تمہیں بہت پسند ہیں"

نہ !!اسد نے سادا سا جواب دیا

---------«««««««««««««««««««««««✓✓✓✓»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»

»»»»»»»»»-------

" امی میں کہہ رہی ہوں آپسے اس لڑکی کو دفع کریں جلد سے جلد"

عائشے نے جھنجھلا کر کہا وہ پورا واقع اپنی ماں کو بتا چکی تھی اور فرحانہ صادق کو سنتے ہی آگ لگ گئی تھی اتنے میں دروازے کی بل بجی

" عائشے دیکھ باہر کون ہے عبیرا چھت پر کپڑے سکھانے گئی ہے"

عائشے منہ بنا کر اٹھی اور جیسے ہی دروازا کھولا ایک خوبصورت سی عورت جو کہ اپنی ڈریسنگ سے اور مہنگے ترین پرفیوم کی خوشبو سے ہی بہت امیر ترین لگ رہی تھی

بیٹا عبیرا کا گھر یہی ہے؟؟"

"جی "

عائشے نے حیرت سے جواب دیا۔

شاہ ذین آجائیں آپ بھی یہی گھر ہے "عائشے حیرت سے دیکھ رہی " تھی اور جیسے ہی اسکی نظر شاہ ذین پر وہ تو گویا سانس لینا ہی بھول گئی اتنا مکمل حسن پہلی بار دیکھ رہی تھی وہ

اتنے میں عبیرا چھت سے نیچے آگئی اور یمنا شاہ کو دیکھتے ہی حیران

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہو گئی

ارے آنٹی آپ پلیز اندر آئیں آپ "عائشے اپنی ماں کو بلانے چلی گئی"

تھی جیسے ہی شاہ زین اندر داخل ہوا وہ ٹھٹھک کر عبیرا کو دیکھنے لگا

سادے سے کالے شلوار قمیض میں سفید ڈوپٹہ شانوں پہ پھیلائے گلابی

رنگت کالی آنکھوں پر گہری کالی لمبی پلکیں جو اس وقت جھکی ہوئی اسکے

سرخ و سپید گالوں پر بوسہ دے رہی تھی اچانک نظر اسکے ہاتھوں پر

پڑی جو دروازا پکڑے ہوئے تھے دروازے کے پریشر سے اس وقت

بے حد لال ہو رہے تھے ایسی خوبصورتی وہ حیران سا اسکے قریب سے

گزرہ جبکہ شاہ زین کو اسنے بس ایک نظر دیکھ کر دوبارا اپنی آنکھیں

نہیں اٹھائی تھی شاہ زین نے اس وقت جینس اور ایک شرٹ پہنی ہوئی

تھی بقول اسکے یہ اسکا رف حلیہ تھا

--------««««««««««««««««✓✓✓✓✓✓--------------

------✓✓✓✓

جی کیسے آنا ہوا عبیرا نے سب بتایا تھا آپکے بارے میں لیکن ہماری" عبیرا ما شاء اللہ سب سے بہت الگ ہے "تائی اس وقت عبیرا کو کوئی اور ہی مخلوق لگ رہی تھی

جی سہی کہا اپنے عبیرا تو نا شاء اللہ ہے ہی سب سے الگ "اتنی" تعریف پہ عبیرا کے گال اچھے خاصے تپ چکے تھے

جاؤ عبیرا چائے وغیرہ لاو تم کیا بیٹھی ہو یہاں اس طرح "تائی نے آ" نکھیں نکال کر کہا عبیرا نے سنتے ہی کچن کی راہ دھر لی ویسے بھی اسے شاہ زین کے سامنے بیٹھنے میں کافی عجیب لگ رہا تھا

اصل میں ہم نے سوچا کہ اس دن عبیرا کا سہی سے شکریہ ادا نہیں" کر پائی تو سوچا آج چل کر مل لیتے ہیں "یمنا شاہ نے تائی کو بتایا انکے لہجے میں محبت ہی محبت تھی عبیرا کے لیے تائی سے بھلا کہاں ہضم ہونی تھی اتنی تعریف اور وہ بھی عبیرا کی اس لئے جلدی جلدی عائشے کو آوازیں دینے لگیں عائشے آئی اور شاہ زین کے سامنے ہی بیٹھ گئی ویسے بھی شاہ زین جیسا خوبصورت مرد ہی عائشے کا آڈیل

www.neweramagazine.com

تھا شاہ زین اس وقت ہر چیز سے اچاٹ ہو چکا تھا صرف عبیرا کی خوبصورتی نے اک پل اسکو بھی چوندھا دیا تھا لیکن عائشے پر اک غلط نظر بھی نہیں ڈالی تھی اسنے وہ خاموشی سے بیٹھا تھا اور اسکی نظریں زمین پر تھی

یہ میری عائشے ہے ماشاءاللہ ہر کام میں آگے ہے پورا گھر سمبھالا ہوا" ہے اس نے اب ظاہر ہے ایک یتیم بچی سے بھلا کیا کام کر وانا اور ویسے بھی اگلے جہاں منہ بھی تو دیکھانا ہے اسکے والدین کو بھئی مجھ سے تو نہیں ہوتے دیکھاوے اب جو ہے سو ہے اور پھر اپنی پڑھائی بھی مکمل کر رہی ہے بغیر کسی روک ٹوک کے "تائی کا انداز دیکھ کر تو عائشے بھی دل میں تالیہ بجا کر شاباش دے رہی تھی اتنے میں عبیرا چائے رول اور سموسے لے کر آگئی اور سرو کرنے لگی

ارے بیٹا آپ رول لیں نہ عائشے بناتی ہے سموسے اور رول وغیرہ" بہت مزے کے بناتی ہے کھا کر دیکھو آپ "تائی آج لگ رہا تھا عائشے کو گولڈ میڈل دلوا کر ہی دم لیں گیں جبکہ عبیرا چپ چاپ تائی اور

عائشے کے انداز اور جھوٹ سن رہی تھی

سوری میں یہ سب نہیں کھاتا "ذین کا لہجہ کسی تاثر کے بغیر تھا یمنا"

شاہ شرمندہ سی ہوگئی زین کی بات سے

بیٹا ہمارے پاس بیٹھے ہم آپ سے ملنے آئے تھے اور آپ بیٹھی ہی"

نہیں ہمارے پاس "یمنا شاہ نے میٹھا سا شکوہ کیا تو عائشے تو جل کر ہی

کوئلہ ہوگئی اور تائی نے خود کو بڑی مشکل سے سنبھالا عبیرا کو یمنا شاہ

نے اپنے ساتھ بیٹھایا شاہ ذین کی نظریں اب بھی نیچے ہی تھی

بیٹا والدین کو کیا ہوا تھا آپکے ؟ یمنا شاہ کے سوال پر عبیرا کی آنکھوں"

میں نمی سی آگئی

آنٹی انکا پلین کریش ہوگیا تھا وہ دونوں ڈاکٹر تھے ہم لوگ لندن میں"

رہتے تھے میں پہلے ہی آگئی تھی پاکستان اپنی نانو کے پاس دو دن بعد

انکی فلائیٹ تھی لیکن ----------

مزید اس سے بولا نہ گیا ضبط سے اسکی آنکھیں لال ہو چکی تھی جبکہ

تائی بے زاری سے یہ سب دیکھ رہی تھی

ارے میرا بچا اتنا سب برداشت کیا آپ نے "یمنا شاہ نے پیار سے" اسے پچکارا جیسے وہ کوئی پانچ سال کی بچی ہو جبکہ زین کو یمنا شاہ کا یہ انداز گڑ بڑ کا احساس دے رہا تھا

ماما اب ہمیں چلنا چاہیے کافی دیر ہوگئی ہے "زین کا لہجہ بے تاثر تھا" اب یمنا شاہ بھی جانے کے لئے کھڑی ہوگئی تھیں

چلیں اب ہم چلتے ہیں کافی دیر ہوگئی ہے "یمنا شاہ نے عبیرا کو گلے" لگایا اور عائشے کو بھی اور اب وہ جانے لگی

اللہ حافظ پھر انشاء اللہ بہت جلد ملاقات ہوگی "یمنا شاہ کہتے ہی" دروازا عبور کر گئی

؛؛؛؛؛؛؛؛؛؛؛؛؛؛؛؛؛؛؛؛؛؛؛.........؛؛؛؛؛؛؛؛؛؛؛؛؛؛؛؛؛؛؛؛؛؛؛؛؛؛______.......

.....؛؛؛؛؛؛؛؛؛؛؛؛...

ماما آپ کے دماغ میں آخر کیا چل رہا ہے "زین نے گاڑی اسٹارٹ"

کرتے ہی سوال کیا جبکہ یمنا شاہ کے چہرے پر ایک عجیب گہری مسکراہٹ آگئی

" بتا تو دیں آپکو لیکن اس بات کی کیا گارنٹی کہ آپ مان جائیں گے"

یمنا شاہ کی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی

آپ بات کو گھمائیں نہیں ماما سیدھا سیدھا بتائیں کیا کر رہی ہیں آخر" آپ ؟

"شاہ زین تو سنیں ہم چاہتے ہیں آپ عبیرا سے شادی کر لیں"

یمنا شاہ نے مسکراتے ہوئے کہا جبکہ شاہ زین گاڑی روک کر اپنی ماں کو دیکھ رہا تھا جنکے چہرے پر مزاحیہ کوئی تاثر نہیں تھا

نکاح اسپیشل 💐💐👰🤵💃⛪💠LRI❤️PDI

آپنے ایسا سوچ بھی کیسے لیا کہ میں تعبیر کے ہوتے ہوئے دوسری" شادی کروں گا کیسے سوچا اپنے ایسا اور تعبیر پر کیا گزرے گی یہ سن کر

www.neweramagazine.com

میں اس سے بے حد محبت کرتا ہوں ایسا کبھی سوچ بھی نہیں سکتا اور اپنے آسانی سے کہہ دیا "شاہ ذین زخمی ہوئے دل کے ساتھ اپنی ماں سے مخاطب ہوا وہ دونوں تھوڑی دیر پہلے ہی آیے تھے اور اب زین کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ کیا سے کیا کر دے

بول لیا اپنے جو بولنا تھا آپ بھول گئے چھ سال پہلے کیا ہوا تھا ہم" آپکو یاد کروا دیتے ہیں چھ سال پہلے آپ شاہ مینشن آیے تھے ایک عدد لڑکی کے ساتھ جب ہم نے آپکی شادی طے کر رکھی تھی اس دن سب تھے اس مینشن میں آپ آیے اور اس لڑکی کا تعارف اپنے تعبیر شاہ ذین کے نام سے کروایا سب کے سامنے ہمیں جیتے جی نار دیا وہ بچی جو بچپن سے آپکے ساتھ منسوب تھی اسکے سامنے ہمیں رسوا کیا لیکن ہم چپ رہے کیا کرتے ایک ہی اولاد تھی ہمارے پاس اسے گھر سے نکال کر کہاں جاتے ہم کیا کرتے سو چپ رہے چپ چاپ زلت اٹھائی آپکی بیوی جو جو کرتی ہم رہتے ہم تب بھی چپ تھے جب آپکی بیوی ہمیں پولس اسٹیشن ملی تھی جب اسنے شراب کے نشے میں ایک

عورت کو کچل دیا تھا ہم تب بھی چپ تھے جب اسنے ہسپتال میں سب کے سامنے ہم پر الزام لگایا تھا کہ ہمنے اسکے بچے کو مارا ہے ہم تب بھی چپ چاپ رہے جب وہ ایک شادی کے فنکشن میں شراب نوشی کر کے سب کے سامنے ہمارا تماشا بنا کر ہمیں یمنا شاہ کو رسوا کیا الزام کیسے دیتے اسے جب ہمارے بیٹے کو ہی ہماری فکر نہ تھی ہمارے بیٹے کو تو یہ پتا تھا کہ اسکی بیوی اسٹریس میں یہ سب کرتی ہے کیا اس واقعے سے پہلے بھی اسے اسٹریس تھا ؟ چھ سال سے چپ چاپ رہے ہم لیکن اب نہیں شاہ زین صاحب اب ہم آپکو بتا رہے ہیں آپسے پوچھ نہیں رہے "یمنا شاہ نے اپنے دل کا غبار آج نکال ہی دیا شاہ زین کا چہرا ضبط سے لال ہو چکا تھا

آپکے پاس دو دن کا وقت ہے یا تو ہماری مانچسٹر کی ٹکٹ کروا دیجیے گا" یا پھر عبیرا سے نکاح "یمنا شاہ نے کچھ بولتے زین کو ہاتھ کے اشارے سے چپ کروا کر اپنی بات مکمل کی اور وہاں سے نکلتی گئی۔۔۔۔

امی اپنے دیکھا کیسے وہ عورت عبیرا کے صدقے جا رہی تھی میرا دل"
کر رہا تھا میں عبیرا کو جان سے مار دوں کتنی گنی ہے بتایا بھی نہیں
اتنے امیر لوگوں کو جانتی ہے "عائشے کے لہجے میں بے حد جلن تھی
جب کہ فرحانہ صادق کچھ سوچ رہی تھی

مجھے تو معملہ کچھ اور ہی لگتا ہے "فرحانہ صادق کے چہرے پر ایک"
شاطرانہ مسکراہٹ تھی

وہ کیا بھلا ؟؟ عائشے نے جھنجھلا کر کہا"

بس اتنا سوچ لے کہ ہمارے دن بدلنے والے ہیں "فرحانہ صادق"
نے ہنوز اسی مسکراہٹ سے کہا

لو بھلا اس سے ہمارے دن کیسے بدلے گے "عائشے نے اپنی ماں کو"
ایسا دیکھا جیسے وہ پاگل ہو چکی ہو

بہت جلد وہ عورت عبیرا کا ہاتھ مانگنے آئے گی "فرحانہ صادق نے"

سکون سے کہا جب کہ عائشے کا سارا سکون غارت ہو چکا تھا

کیا؟؟؟ یہ کیا کہہ رہی ہیں آپ ایسا نہیں ہو سکتا نہ میں ہونے دونگی" مجھے وہاں شادی کرنی ہے عائشے وہاں کی دلہن بنے گی عبیرا نہیں کبھی نہیں "عائشے نے آج اپنا دل کھول کر رکھ دیا تھا

تیرا رشتہ نہیں عبیرا کا رشتہ چاہئے ہوگا انکو اور میں تیری بے وقوفی " کی وجہ سے اتنا بڑا موقع ہاتھ سے نکلنے نہیں دونگی "فرحانہ صادق سکون سے بولی

میری فکر نہیں ہے آپکو ؟ میں اس سے محبت کرتی ہوں میں اسے " عبیرا کا نہیں ہونے دونگی "عائشے نے غصے سے کہا

ایک دن میں تجھے محبت بھی ہوگئی اور عبیرا کے زریعے ہم ان سے " پیسا نکلوائے گے پھر دیکھنا تیری خوب پیسے والے خاندان میں شادی کرواؤ گی

عائشے آنسوں بہاتے کمرے سے باہر نکل گئی

شاہ ذین کمرے میں آیا اسکی ماں کا بولا ہوا ایک ایک لفظ سچا تھا اس وقت وہ آیا تو عبیرا بالکونی میں کھڑی کچھ پی رہی تھی اچانک شاہ ذین کو دیکھتی چھپا گئی

یہ کیا ھے تعبیر ؟؟ شاہ ذین نے اسکے ہاتھ میں پکڑی وائن کی بوتل " کو اسکے سامنے کرتے ہوئے کہا

ذین بہت دل کر رہا تھا سمجھو پلیز مت غصہ کرو "وہ نشے میں چور " تھی سہی سے بول بھی نہیں پا رہی تھی

ذین چپ چاپ کمرے سے نکلتا ہوا چلا گیا جبکہ تعبیر بڈ پر دھے سی گئی ایک دم اسکا قہقہہ گونجا

عبیرا سارے کام ختم کر کے ابھی اپنے سٹور روم نما کمرے میں آئی تھی اسے نیند کا غلبہ تھا اس وقت اسکی آنکھیں جیسے ہی بند ہوئیں شاہ

زین کا خوبصورت چہرا اسکے سامنے آیا عبیرا کی آنکھیں ایک دم کھلی

یا اللہ یہ کیا تھا ؟ عبیرا اچھی خاصی ڈر گئ تھی اپنے احساسات سے " خود کو ڈانٹتے ہوئے دوبارا سونے کی کوشش کرنے لگی ۔۔۔۔

شاہ زین یمنا شاہ کے کمرے میں داخل ہوا یمنا شاہ اس وقت کسی کتاب کا مطالعہ کر رہی تھی اچانک شاہ زین کے سامنے آجانے پر اسے سوالیہ نظروں سے دیکھتے ہوئے بیٹھنے کا اشارہ کیا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ماما میں تیار ہوں عبیرا سے نکاح کے لیے مگر میری شرط ہے تعبیر کو" اس بارے میں پتا نہیں چلنا چاہیے اور عبیرا اور میرا ذ صرف نکاح ہو گا کوئی رسم نہیں نہ کوئی ہنگامہ چاہئے مجھے "یہ سب کہتا وہ وہاں سے چلا گیا ۔۔

آج آپکو یہ سب کچھ اچھا نہیں لگ رہا لیکن ہمارے اس فیصلے پر آپکو "

" ایک دن ناز ہوگا

یمنا شاہ نے فرحانہ صادق کا نمبر ملایا اور ساری بات بتائی اور عبیرا کا ہاتھ مانگا جس پر فرحانہ صادق نے خوش دلی سے قبول کر لیا اور تعبیر کے بارے میں جان کر اسے کوئی دکھ نہ ہوا تھا بلکہ الٹا خوشی ہی ہوئی تھی ایسا رشتہ وہ اپنی بیٹی کے لیے کبھی بھی ہاں نہ کرتی

اسد کے آتے ہی عبیرا کے رشتے کے بارے میں بتایا لیکن شاہ زین کے پہلے سے شادی کی بات چھپا گئی اسد کو کوئی انکار نہ تھا بلکہ وہ خوش تھا اگلے دن باقاعدہ طور پر رشتہ پکا ہوا عبیرا کے گال اس قدر سرخ ہو چکے تھے کہ عائشے کا جلن سے برا حال تھا لیکن عائشے کو شاہ زین کی حقیقت وہ بتا چکی تھی جس کے بعد اسے سکون ہی سکون تھا اور وہ معنی خیز انداز میں مسکرا رہی تھی دو دن بعد نکاح کی تقریب رکھی گئی سب لوگ عبیرا کی قسمت پر رشک کر رہے تھے جلے ہوئے لوگ بد کرداری سمجھ رہے تھے اور کچھ اسکی خوبصورتی کا کمال نکاح

والے دن یمنا شاہ اور شاہ زین آئے عبیرا کے لیے خوبصورت ترین بیش قیمت لہنگا اور نایاب ترین ڈائمنڈ کا سٹ جیسے دیکھ کر سب کے منہ کھلے کے کھلے رہ گئے جبکہ عائشے کو پھر سے جلن ستانے لگی یمنا شاہ نے فرحانہ صادق اور عائشے بھی دیے تھے لیکن وہ سونے کے لیکن بیش قیمت تھے عائشے کی جلن پھر سے کم ہوئی عبیرا کو تیار کر دیا گیا تھا یمنا شاہ عبیرا کے پاس ائج اسکی نظر اتاری

ہمیں عبیرا سے کچھ ضروری بات کرنی ہے "سب لوگ کمرے سے" باہر نکل گئے

عبیرا آپ ہماری بیٹی کی طرح ہیں ہم آپکے ساتھ دوکھا ہر گز نہیں " کرنا چاہتے عبیرا بیٹی ہر انسان میں ایک کمی ہوتی ہے کوئی بھی پرفیکٹ نہیں ہوتا "

عبیرا کی دھڑکنیں تیز ہوگئیں تھیں ایسی باتوں سے

عبیرا ہمارا بیٹا شادی شدہ ہے "عبیرا کے سر پر گویا بمب پھوڑا کسی" نے اسکے ہاتھ کپکپا گیے سارا جسم پسینے میں شرابور ہو چکا تھا یمنا شاہ نے

اسے سب کچھ بتا دیا

" ہم آپکے سامنے ہاتھ جوڑتے ہیں ہمارے بیٹے کو آباد کر دو "

تھوڑی دیر بعد وہ ہمیشہ کے لیے شاہ زین کی ہوگئی تھی اب وہ عبیرا شاہ زین بن گئی تھی اسنے کسی کو بھی مایوس نہیں کیا وہ شاہ زین کے ساتھ رخصت ہو چکی تھی شاہ زین اس خوبصورت مغلیہ شہزادی کو دیکھتا رہ گیا تھا ایک پل وہ سب کچھ بھول گیا تھا ۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تعبیر جو اپنے کمرے میں کب سے شاہ زین کا انتظار کر رہی تھی گاڑی کی آواز پر فوراً نیچے آگئی اور شاہ زین کے ساتھ ایک خوبصورت ترین دلہن دیکھ کر الجھ کر بس کو دیکنے لگی جب سب سمجھ آگیا تو یمنا شاہ کے سامنے گئی

آخر کار کامیاب ہوگئی آپ مبارک ہو آپکو لیکن میں آپکو چھوڑوں گی" نہیں "ابھی تعبیر کی بات بھی مکمل نہیں ہوئی تھی کی یمنا شاہ کو کال

آئی ایک اور وہ وہاں سے نکلتی گئی اور گاڑی میں بیٹھ کر کہیں چلی گئی

جبکہ عبیرا سب کچھ حیرانی سے دیکھ رہی تھی اور وہ خوف سے تعبیر کو دیکھ رہی تھی

" How can you do this to me ?" تعبیر نے شاہ زین کو غصے سے جھنجھوڑ کر کہا اسکا دماغ غصے سے پھٹ رہا تھا

"Control yourself Tabeer "

شاہ زین نے تحمل سے کہا

تم نے ایسا کیوں کیا شاہ زین "تعبیر نے چیختے ہوئے کہا "

"Come to me Tabeer " شاہ زین اسکو جتنا پاس کر رہا تھا وہ اتنا دور جا رہی تھی

"No! No! No! " چیختے ہوئے اسنے شاہ زین کو دھکا دیا

" I will kill you یہ سب اس ڈائن کی وجہ سے ہوا ہے "

تعبیر نے پاس کھڑی عبیرا کو زور سے دھکا دیا اور پھر اسکا گلا گھونٹنے

لگی ۔۔ نازک سی عبیرا جو دلہن بنی اس وقت کسی کے بھی دل میں اتر سکتی تھی آنکھوں سے آنسوؤں کا سالاب بہ کہ اسکے گلاب چہرے کو دھو گیا ۔

شاہ زین کے بولتے ہی "Stop it Tabeer I said stop it " تعبیر کو دھکا دیا جس سے اسکا سر سامنے پڑی میز پر جالگا اسکے ماتھے پر سے ایک خون لکیر نکلی

تعبیر نے گاڑی کی کیز " I am going اس ڈائن کے پاس رہو تم " اٹھائی اور ایک وائن کی بوتل اٹھائی اور گاڑی اندھا دھوند چلانے لگی ساتھ ساتھ وائن پینا نہیں بھولی

" How can you do this to me your a cheater I hate you "

اتنے میں گاڑی سے ایک زور دار دھماکے کی آواز آئی تعبیر کا دماغ سرناٹے میں جانے لگا۔۔

دھیرے سے اس کے منہ سے یہ آخری "I hate you zain"

الفاظ ادا ہوے

ماں دیکھا آپ نے کتنا بیش قیمت زیور تھا اور کپڑے ایسا لگ رہا تھا" جیسے عبیرا کو تول کر گئی ہو وہ اور میں بس دیکھتی رہ گئی میں کیا سب دیکھ رہے تھے وہاں بس آپکو نظر نہیں آتا "عائشہ جلن سے دو چار تھی جبکہ فرحانہ صادق نے ایک تیز نظر اپنی بد دماغ بیٹی پر ڈالی جو پاگل ہوئی بیٹھی تھی

" تجھے پتا ہے نہ وہ شاہ زین شادی شدہ ہے کیسے تجھے وہاں دھکا دے دیتی بول اور تو اور اسکی پہلی بیوی اسے کیسا سلوک کرے گی پتا ہے نہ تجھے پیسے کا کیا کرے گی وہ جب سکون ہی نہیں ہوگا اسکو ایک بچہ پیدا ہونے کے بعد اسکا کیا ہوگا کوئی نہیں جانتا اور تو پاگل ہوئی بیٹھی ہے نالائق کچھ دیہان دے پیسا خوبصورتی سے کچھ نہیں ہوتا "فرحانہ صادق نے نخوت سے اپنی سر پھری بیٹی کو کہا جو انکی بات پوری ہوتے

ہی کمرے سے نکل گئ۔۔

" نالائق ہی رہے گی یہ"

عبیرا آپ ٹھیک ہیں اسکی طرف سے میں آپسے معزرت خواہ ہوں" آپ چلیے میرے ساتھ چلیئے "شاہ زین عبیرا کو لیے کمرے میں داخل ہوا اور اسے بیڈ پر بیٹھا کر خود فرسٹ ایڈ بوکس لے کر آیا اور خود اسکے پاس بیٹھ گیا اور اسکا ماتھے پر کاٹن پیڈ سے صاف کرنے لگا جو خون نکل رہا تھا اسے صاف کر دیا جبکہ عبیرا کا درد سے برا حال تھا اسنے اپنی آنکھیں میچیں ہوئی تھی جبکہ شاہ زین اسکی ایک ایک حرکت نوٹ کر رہا تھا شاہ زین نے ایک ٹیوب نکالی اور لگانے لگا جبکہ عبیرا اب کانپنے لگی اور بے دھیانی میں شاہ زین کا ہاتھ زور سے پکڑ لیا اور شاہ زین تو محوت سے اسکا یہ معصوم لمس محسوس کر رہا تھا ٹیوب تو کب کی لگ چکی تھی اب تو بس عبیرا کا روپ قریب سے دیکھ رہا تھا اس قدر معصومیت تھی اسکے چہرے پر شاہ زین کا دل گستاخی کرنے کو

مچل گیا جبکہ عبیرا نے آنکھیں کھول کر شاہ زین کو دیکھا اور پھر اپنے ہاتھوں میں شاہ زین کا ہاتھ

سوری میں وہ مجھے پتا نہیں تھا میں مجھے چینج کرنا ہے "وہ شاہ زین " کی نظروں سے گھبراتی ہوئی کھڑی ہوئی اور اپنی صفائی دینے لگی

جی وہاں آپکے کپڑے موجود ہیں آپ فرش ہو کہ سو جائیں تھک گئی ہوں گی "شاہ زین نے جلدی سے خود کو ڈانٹتے ہوئے عبیرا کو کہا اور کمرے سے باہر نکل آیا اب اسے تعبیر کو منانا تھا

عبیرا نے کپڑے بدلے اور فرش ہو کر باہر آئی کمرا بہت ہی خوبصورت تھا اسے اب بھوک ستانے لگی تو وہ باہر آئی تاکہ کیچن دیکھ سکے کہ کہاں ہے نیچے آتے ہی اسکی نظر شاہ زین پر پڑی جو کہ صوفے پر بیٹھ کر مسلسل اپنا سر دبا رہا تھا تعبیر کچھ سوچتے ہوئے کیچن میں گئی اور تھوڑی دیر بعد واپس آئی اسکے ہاتھ میں ایک ٹرے تھی جس میں دو کپ چائے اور بسکٹ تھے شاہ زین کے سامنے رکھتے ہوئے شاہ زین کو دیکھا جو اسکی آمد سے بے خبر تھا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سنے ؟؟ عبیرا نے ہمت کر کے اسے آواز دی تو شاہ زین چونک کر "
اسنے دیکھنا لگا اور چائے پر نظر پڑی

وہ مجھے بھوک لگ رہی تھی تو میں یہاں آگئی پھر دیکھا تو آپ اپنا سر "
دبا رہے تھے تو میں چائے لے آئی "وہ سر جھکائے اپنے مخصوص انداز
میں بولی جبکہ شاہ زین اسکے لب و لہجے سے خاصا متاثر ہوا اور اسے
بیٹھنے کا اشارہ کیا تو وہ ساتھ والے صوفے پر بیٹھ گئی

بہت شکریہ آپکا اصل میں آمنہ سو چکی تھی اور مجھے چائے بنانی آتی "
بھی نہیں سر میں بہت درد ہو رہا تھا "شاہ زین نے وضاحت دی اور
چائے پینے لگا اور عبیرا نے اپنا کپ لے کر چائے پینے لگی

وہ نہیں آئیں کب سے گئی ہوئی ہیں اور ماما بھی بغیر بتائے چلی گئی "
ہیں "عبیرا نے پریشانی سے اور جھجھکتے ہوئے پوچھا زین کو عبیرا کا فکر
کرنا اچھا لگا

ماما سے بات ہوگئی ہے انکی کزن کو اچانک ہسپتال داخل کرنا پڑا تو "
ایمرجنسی فلائیٹ میں مانچسٹر روانہ ہو گئی ہیں اور تعبیر کا دماغ جب سٹ

ہوگا خود ہی آ جائے گی "زین نے تفصیل سے جواب دیا چاہئے ختم ہوئی تھی کہ سامنے سے دروازے پر سے پولیس آتی دیکھائی دی زین پریشانی سے کھڑا ہوگیا اور عبیرا کا تو جسم کانپ گیا پولیس کو دیکھ کر

مسٹر شاہ زین؟؟ پولیس نے اپنے مخصوص انداز میں کہا "

جی؟؟ سب ٹھیک تو ہے ؟ زین خاصا پریشان تھا"

آپکی وائف تعبیر شاہ زین کا بہت برا ایکسیڈنٹ ہوگیا ہے اور جنکے ساتھ ہوا ہے انکی حالت بھی بہت خراب ہے آپ ہمارے ساتھ چلیئے کچھ فورمیلیٹیز پوری کرنی ہیں "جبکہ شاہ زین کا تو جسم میں گویا جان ہی نہیں تھی اور عبیرا کا دل بھی بہت کانپ رہا تھا

عبیرا میں جلدی واپس آونگا تم اپنا خیال رکھنا "شاہ زین عبیرا کا گال " سہلاتے ہوئے چلا گیا ۔۔۔

ذین جا چکا تھا عبیرا اس وقت بلکل اکیلی تھی گھر میں ایک دن اسکی

آنکھیں بھر آئیں اسنے اپنی شادی کو ایسے تو نہ سوچا تھا یہ تو نہ سوچا تھا کہ وہ کسی کی دوسری بیوی بنے گی اور اسکی شادی کی پہلی رات کے سارے ارمان ادھورے رہ گئے وہ اٹھی اور اپنے کمرے میں چلی گئی تاکہ سو سکے سست قدموں سے وہ اپر جانے لگی

❤️❤️❤️❤️❤️❤️

❤️❤️

تعبیر میری جان تم ٹھیک ہو جاؤ پلیز "تعبیر کی ماں کو ہاسپیٹل میں" بیٹھی اسکی زندگی کے لیے دعا گو تھی زین کو آتے دیکھ کر اسکی طرف لپکی

مجھے۔ سچ سچ بتاؤ کیا ہوا ہے تم دونوں کے درمیان جو تعبیر کی یہ " حالت ہوگئی ہے "زین جو ابھی ابھی پولیس اسٹیشن سے سارے معاملات سلجھا کر آیا تھا آتے ہی اسکے اس سوال پر ایک دم بھنا سا گیا

یہ تو آپ تعبیر سے پوچھے گا کہ اسنے لندن سے پاکستان آنے کے " بعد بھی ڈرنک کرنا نہیں چھوڑا پہلے مجھ سے چھپ چھپ کر ڈرنک

کرتی تھی اور آج سرے عام ایک بندے کو بھی اتنا زخمی کر دیا مجھے ڈیپریشن کا بولتی رہی اور ڈرنک کرنا نہیں بھولی جو زلت میں نے آج سہی ہے وہ میں جانتا ہوں اسکا کیا اثر پڑے گا میری پروفیشنل لائف پر ان فیکٹ ہم سب کی پروفیشنل لائف پر کوئی اندازہ نہیں ہے اسے نہ اسنے سوچا ہے کبھی "

شاہ زین کی تلخ حقیقت نے زونیرہ عوان کے منہ پر تالے لگا دۓ تھے

اتنے میں ڈاکٹر باہر آیٔ

جی مس زونیرو تعبیر اب ٹھیک ہیں بس اوور ڈرنک کی وجہ سے انکے " دماغ نے کچھ پل کے لیے کام کرنا چھوڑ دیا تھا اور باقی معمولی سی چوٹیں آئیں ہیں وہ جلدی تھیک ہوجائے گی آپ لوگ مل سکتے ہیں

انسے "ڈاکٹر بتا کر چلا گیا تھا زین وہی بیٹھ گیا تھا جبکہ زونیرہ عوان اندر چلی گئی زین نے یمنا شاہ کی آتی کال اٹینڈ کی اور بات کرنے لگا

تابی میری جان کیسی ہو تم یہ سب کچھ کیسے ہوگیا کب سدھروگی تم "

ہاں "تعبیر جو سکون سے بیٹھی ہوئی تھی ماں کے پوچھنے پر اسکی

NEW ERA MAGAZINE .com Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آنکھیں بھر آئیں

ماما اس شخص نے دوسری شادی کر لی ہے وہ مجھ پر سوتن لے آیا ہے "تعبیر نے رونا شروع کر دیا

مجھ سے برداشت نہیں ہو رہا تھا یہ درد نہ اسکی بے وفائی "زونیرہ عوان نے اسے گلے سے لگا کر تسلی دی اچانک تعبیر کی آنکھیں بدلی ایک پراسرار مسکراہٹ اسکے چہرے پر تھی جو دیکھنے والے کو خوف میں مبتلا کر دینے کو کافی تھی

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ماما میں نے سوچا نہیں تھا جس بچے سے میں نے آج سے چھ سال پہلے جان چھڑوائی آج وہ اسی بچے کے لیے ایک اور بیوی کے آیا " تعبیر نے مسکراتے ہوئے کہا جبکہ زونیرہ عوان کو اسکی یہ بات سن کر ایک شوک سا لگا وہ دھل کر تعبیر کو دیکھنے لگی تعبیر کے چہرے پر اس وقت بہت پراسرار مسکراہٹ تھی

کیا کہ رہی ہو کیا مطلب تمہارا کیا کیا تھا تمنے بچے کے ساتھ ہاں " بولو وہ بچہ تو مردہ پیدا ہوا تھا ہے نہ ؟؟ زونیرہ عوان نے خوف سے

پوچھا جوابن تعبیر کا قہقہہ گونجا

ماما آپکو پتا ہے آپ بہت بھولی بھالی ہیں چلیں میں بتاتی ہوں آپکو " اصل میں وہ آپ ایک کھیل تھا میں بچہ نہیں چاہتی تھی لیکن نہیں پریگننٹ ہوگئی میں نے آبورشن کروانے کی بہت کوشش کی لیکن زین نے مجھے کبھی اکیلا نہ چھوڑا نہ ہی اسکی ماں نے میں تنگ آگئ تھی نہ باہر جا سکتی تھی نہ ڈرنک کر سکتی تھی مجھے یہی سمجھ آئی کہ ابھی یہ سب ہو رہا ہے بعد میں کیا ہوگا جب یہ پیدا ہوجائے گا تو تب تو میری آزادی ختم ہوجائے گی میں نے ڈاکٹر سے بات کی اور اسے رازی کر لیا پھر میرا کام اور آسان ہوگیا زین کو باہر ملک جانا پڑا میرا پلین اور بھی آسان ہوگیا میں نے گرنے کا ناٹک کیا اور وہاں جب بچہ پیدا ہوگیا تھا تو اسے سانس کی ضرورت تھی۔ میں نے ڈاکٹر کو کہا کہ اسے دوسرے کمرے میں رکھ دو خود ہی ختم ہو جاے گا میں نے اسے ایک بار بھی نہیں دیکھا کیوں کہ میں کمزور نہیں پڑنا چاہتی تھی اور میں نے ڈاکٹر سے کہا کہ زین کو بول دینا اسے ڈیپریشن ہے تا کہ میں آرام سے

ڈرنگ کر سکوں میری آزادی واپس مل جائے لیکن یہ مجھ پر سوتن لے آیا ہا ہا ہا ہا ہا ہا !!!تعبیر آخر میں قہقہہ لگا کر ہنسی اور زونیرہ عوان ششدر اسکی باتیں سن رہی تھی آسکی بیٹی یہ سب بھی کرے گی اسکا اچانک ہاتھ اٹھا اور تعبیر کے چہرے پر نشان چھوڑ گیا اچانک اسکی نظر دروازے پر کھڑے زین پر پڑی جو انکی باتیں ضبط سے سن رہا تھا اسکی آنکھیں بھیگ چکی تھی اور وہ بغیر کچھ کہے وہاں سے نکلتا گیا

ماما زین نے سن لیا اب کیا ہوگا پلیز کچھ کریں ماما ؟؟ تعبیر کو اب " اصل معنوں میں فکر کو رہی تھی

جو بویا ہے وہ کاٹو گی اب اور گھر چلو ماں ہوں چھوڑ تو نہیں سکتی تم " کو "زونیرہ عوان نے افسوس سے کہا

❤️💠❤️💠❤️💠❤️💠❤️💠💠💠💠💠

❤️

زین گھر پہنچا وہ آج ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو چکا تھا اسکی محبت نے ہی آج اسے توڑا تھا ایک بچہ جو ایک ظالم ماں کی بھی کمزوری بن جاتا ہے

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اسے کوئی اتنی آسانی سے کیسے مار سکتا ہے زین چلتا ہوا عبیرا کے کمرے میں گیا اسکے آنسوں جاری تھے عبیرا جو کہ بیٹھی کوئی کتاب پڑھ رہی تھی ایک دم زین کے آنے پر چونکی

زین آپ ٹھیک ہیں کیا ہوا آپ رو کیوں رہے ہیں ؟؟ عبیرا پریشانی " سے کھڑی اسے پوچھ رہی تھی اسی اپنی آنکھیں بھی برسنے کو تیار تھی اچانک شاہ زین نے اسے خود میں بھینچا

مار دیا اسنے میرے بچے کو وہ عورت نہیں ہو سکتی "زین روتے " ہوئے عبیرا کو سب بتاتا گیا عبیرا اسے الگ ہوئی اور اسے بیڈ پر بیٹھا کر پانی پلایا اور اسکا سر اپنی گود میں لے کر اسے دبانے لگی زین کو سکون سا مل رہا تھا عبیرا کی قربت میں جب شاہ زین کو نیند آگئی تو اسنے اسکا سر تکیے پر رکھا اور خود اٹھنے لگی اچانک شاہ زین نے اسکا ہاتھ پکڑ کر اسے کھینچا تو وہ اسکے حصار میں آ کر گری عبیرا کا دل زور زور سے دھڑک رہا تھا اسکے گال بے حد لال ہو رہے تھے شاہ زین نے اچانک اسکے لبوں پر اپنے لب رکھ کر اسکی سانسیں روک دی عبیرا نے اسکی

شرٹ کو زور سے اپنے ہاتھوں میں بھینچا ہوا تھا شاہ زین کچھ پل بعد الگ ہوا اور اسے سینے میں بھینچ کر آنکھیں بند کر لی عبیرا نے بھی اپنا چہرا اسکے سینے میں چھپا لیا تھا ۔۔۔۔

زین اٹھ چکا تھا عبیرا ابھی تک اسکی باہوں میں ہی تھی اسے آج اتنے سالوں بعد سکون میسر آیا تھا ورنہ تعبیر نے اسے کبھی بھی سکون نہیں دیا تھا اسنے عبیرا کو دیکھا جو بے خبر سو رہی تھی شاید اسے بھی آج ہی سکون کی نیند آئی تھی اسنے اسکے ماتھے پر اپنے لب رکھ دیئے عبیرا اسکے لبوں کی گرمی کو محسوس کر کے اٹھی تھی اور اپنے اتنے قریب زین کو دیکھ کر شرم سے ٹوٹ رہی تھی اسکے چہرے پر حیا دیکھ کر زین کا بے اختیار دل مچلا اور وہ اسکے لبوں پر جھکنے لگا تھا عبیرا نے زور سے اپنی آنکھیں میچیں ہوئی تھی زین نے دھیرے سے اسکے کانپتے ہوئے لبوں کو چھوا تھا اور اسے اپنے حصار سے باہر نکال کر اٹھ بیٹھا

عبیرا میں شاور لے لوں پھر تم لے لینا میں آتا ہوں ابھی "زین"

مسکراتے ہوئے کہتا ہوا واش روم چلا گیا عبیرا بھی اٹھی اور اسکے کپڑے نکال کر پرس کرنے لگی جب تک زین بھی آگیا تھا عبیرا کو کپڑے استری کرتا دیکھ حیران ہوا

ارے عبیرا تم کیوں کپڑے استری کر رہی ہو یہاں اتنے سارے تو " پریس کیے ہوئے ہیں جہاں سے دے دیتی عبیرا نے اسے مسکرا کر دیکھا

میرا دل چاہ رہا تھا آپ یہ پہنے مجھے یہ بلیک رنگ بہت پسند ہے اور " آپے بہت اچھا لگے گا "عبیرا نے نرم لہجے میں کہا تھا

اچھا پھر تم بھی یہ پہنو گی "زین نے اسکا بھی بلیک فروک نکال کر " اسے دیا تو عبیرا کا چہرا ایک دم بلش کر گیا اور وہ سر ہلا کر واش روم میں چلی گئی اسنے اپنی شرٹ اٹھائی جو ابھی ابھی عبیرا نے پرس کی تھی اسے یاد ہے تعبیر نے کبھی بھی اسکا کوئی کام نہیں کیا تھا اسے یاد آیا ایک بار اسکو سخت بخار تھا اور اسنے تعبیر سے چائے مانگی تھی کیوں کہ ملازمہ سو چکی تھی اور تعبیر رات کے ایک بجے اپنی کسی پارٹی میں جا رہی تھی اسنے اسے ایک کپ چائے کا بھی بنا کر نہیں دیا اور چلی گئی

سوچتے ہوئے اسکی آنکھ سے ایک آنسوں نکل کر اسی شرٹ میں جذب ہوگیا تھا اتنی سی دیر میں عبیرا بھی آگی تھی وہ بے حد حسین لگ رہی تھی تعبیر نے اسکی سرخ آنکھوں کو دیکھا اور پریشانی سے تمام شرم مٹائے اسکے پاس آئی ۔

کیا ہوا آپ رو کیوں رہے ہیں .؟ زین نے اسکی پریشانی دیکھی اور " مسکرا کر اسے اپنے حصار میں لے لیا اور اپنا سر اسکے کے گیلے بالوں میں چھپا لیا

تم۔ پہلے کیوں نہیں آئی میری زندگی میں کہاں تھی اتنے وقت سے " زین نے بھیگے لہجے میں پوچھا "

! میں اب تو ہوں نہ آپکے پاس سب ٹھیک ہو جائے گا دیکھنا آپ" عبیرا نے اعتماد سے کہا اور اسے الگ کر کے اسکے گال پر آہستہ سے اپنے لب رکھ دیئے زین اسکی اس بے باقی پر اچھا خاصا حیران رہ گیا ! جب کہ عبیرا کو احساس ہوا تو وہ دی سے کمرے سے باہر بھاگ گئی اور پیچھے زین کی ہنسی گونجی تھی

عبیرا نیچے آگئی اور آمنہ کے ساتھ ناشتہ بنانے لگی آمنہ کو بھی عبیرا بہت پسند آئی تھی تعبیر جو واپس آگئی تھی عبیرا کو کیچن میں کھلکھلاتے دیکھ غصے سے آگ بگولا ہوگی تھی وہ یہاں زین کو واپس اپنی زندگی میں لانے آئی تھی اور اسے اسکی زندگی سے نکالنے لیکن یہاں تعبیر کو بلیک فروک میں دیکھ کر اسکی جلن سوا نیزے پر پہنچ گئی وہ آہستہ آہستہ چلتی ہوئی عبیرا کے پیچھے جا پہنچی اور اسکے بالوں سے پکڑ کر اسے زمین پر پٹخا عبیرا اس سب کے لیے تیار نہیں تھی اس لیے خود کو بچا نہیں پائی آمنہ بھاگ کر زین کو بلانے گی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsane|Articles|Books|Poetry|Interviews

سب تونے کیا ہے تیری ہمت کیسے ہوئی زین کی زندگی میں آنے کی " اپنی اوقات دیکھی ہے تم نے "وہ اب پھر سے عبیرا کے بالوں کو پکڑے ہوئے تھی اتنے میں زین وہاں پہنچ گیا اور زین کے بلیک کپڑے دیکھ کر اسکو مزید غصہ آگیا اسنے عبیرا کو زور سے دھکا دے دیا

جس سے اسکا سر دیوار میں جا لگا اور وہ بے ہوش ہو چکی تھی زین نے آگے بڑھ کر تعبیر کو زور دار تھپڑ رسید کیا جس سے اسکا ہونٹ بھی پھٹ گیا تھا

میں زین اپنے پورے ہوش و حواس میں تمہیں طلاق دیتا ہوں ۔۔۔ "

نہیں پلیز مت کرو ایسا "تعبیر چیخی تھی

! طلاق دیتا ہوں

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

زین نہیں ؛ تعبیر سسکی

طلاق دیتا ہوں !وہ خالی آنکھوں سے زین کو دیکھ رہی تھی

تعبیر سپاٹ نظروں سے سامنے کھڑے زین کو دیکھ رہی تھی جسکی آنکھوں میں اس وقت تعبیر کے لئے بے حد نفرت تھی

زین چلتا ہوا سیدھا عبیرا کے پاس گیا جسکو اب ہوش آ رہا تھا آمنہ بھاگ کر پانی لائی اور زین اسے اب پانی پلا رہا تھا

آمنہ مام کو باہر نکال آؤ اب انکا یہاں کوئی کام نہیں ہے نہ ہی اب " آپ انکے حکم کی تعبیدار ہیں "زین کسی جذبے سے آری لہجے میں بولا اب وہ عبیرا کو باہوں میں بھر کر کمرے میں لے جانے لگا آمنہ اب اسے افسوس سے دیکھ رہی تھی جسنے اپنا گھر خود برباد و تباہ کیا تھا کیا نہیں کیا تھا زین نے اس کے لئے کتنی محبت کرتا تھا اس سے پل پل اسے اظہار کرتا تھا

آمنہ میرا سارا سامان رشید کے ہاتھوں میرے گھر بھجوا دینا "وہ یہ " کہ کر دروازا پار کرتی ہوئی چلی گئ

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

LRI ✏ PDI 📒 LRI ✏ PDI 📒 LRI ✏ PDI 📒 LRI ✏ PDI 📒 LRI ✏ PDI 📒 LRI ✏ PDI 📒

LRI ✏ PDI 📒 LRI ✏ PDI 📒

عبیرا آئی ایم سوری وہ عورت کی وجہ سے تمھیں آج پھر تکلیف ہوئی " لیکن اب کبھی نہیں ہوگی تکلیف کیوں کہ اب وہ یہاں کبھی نہیں آئے گی میں نے اسے طلاق دے دی ہے اب اسکا ہمارے ساتھ کوئی واستہ نہیں ہے "عبیرا ایک دم شوک ہوگئ تھی

لیکن زین آپ تو اسے محبت کرتے ہیں پھر طلاق کیوں ؟ "

اسنے کبھی مجھ سے محبت نہیں کی اسے صرف محبت تھی تو اپنی "
آزادی سے اسے مجھ سے محبت ہوتی تو میرے بچے کو کبھی نہیں مارتی
"اتنا ظلم نہ کرتی وہ میرے ساتھ

عبیرا نے اسکا ہاتھ پکڑ کر اپنے ہاتھوں میں لے لیا زین کو اسکا لمس
بہت اچھا لگا

عبیرا مجھے معلوم ہے مجھے تم سے محبت ہو جائے گی تم ہو ہی اتنی "
خاص کہ کسی کو بھی تم سے محبت ہو سکتی ہے "زین نے اسکے سرخ
چہرے کو دیکھتے ہوئے کہا تھا اتنے میں دروازے پر دستک ہوئی

" سر یمنا میم آگئی ہیں آپ دونوں کو بلا رہی ہیں "

" آرہے ہیں ہم "

وہ دونوں نیچے پہنچے جہاں یمنا شاہ صوفہ پر بیٹھی ہوئی تھی عبیرا کو دیکھ
کر اسکے گلے سے لگ کر اسے خوب پیار کیا اور زین کی بھی پیشانی چوم

لی وہ ابھی تک گھر میں ہوئے ہنگامے سے بے خبر تھیں اچانک انکی نظر عبیرا کے ماتھے پر پڑی جو نیل ہوا ہوا تھا

یہ کیسے ہوا ؟ عبیرا نے اس سوال پر گھبرا کر زین کو دیکھا جسکی " آنکھوں میں نمی سی آگئی

ماما میں نے تعبیر کو طلاق دے دی ہے !زین نے کہا "

کیا؟؟؟؟؟ طلاق لیکن اس کی نوبت کیسے آگئی زین اسکا ایسا ری ایکشن " تو متوقع تھا مجھے جانا نہ ہوتا تو میں خود اسے سمجھا لیتی اور اولاد وہ اسکی " بھی ہوتی

ماما پلیز چپ کریں اولاد کا زکر نہ کریں آپ کو پتا بھی ہے اسنے کیا " کیا ہے جب اسنے اپنی سگی اولاد کو نہیں بخشا یہ تو پھر اسکی سگی اولاد نہ ہوتی ماما "زین کی آنکھیں ضبط سے لال ہو رہی تھی

زین ہمیں کچھ بتاؤ تو سہی کیا ہوا ہے ایسا ایسی باتیں کیوں کر رہے " ہیں آپ ؟ زین انہیں سب بتاتا گیا یہ سب سن کر انکی آنکھیوں سے

بے ضبط آنسوؤں کی لڑی بہتی گئی اور انہوں نے زین کو اپنے سینے سے لگا لیا

" صبر کریں زین اللہ آپکو اور اولاد سے نوازے گئیں "

میں آپ سب کے لیے چائے بنا کر لاتی ہوں " عبیرا اٹھی ہی تھی " کہ یمنا شاہ نے روک لیا

" عبیرا آپ ہماری بیٹی ہیں آپ کوئی کام نہیں کریں گی "

ماما بیٹیاں ہی تو کام کرتی ہیں میں اکیلی سب تھوڑی بناؤں گی آمنہ " کی مدد لیتی رہوں گی لیکن کھانا میں ہی بنایا کروں گی سارا دن کیا کروں گی میں اگر کچھ نہیں کروں گی تو ؟ عبیرا نے منہ بنا کر پوچھا

زین تو اسکی اس ادا پر مسکرا گیا تھا اور یمنا شاہ نے پیار سے اسکے کان کھینچے

پڑھائی کون کرے گا پھر وہ بھی میڈیکل کی ڈاکٹر کون بنے گا ہاں؟ " ہم نے تو آپکا ایڈمیشن بھی کروا دیا ہے ! یمنا شاہ نے محبت سے کہا

جبکہ عبیرا کے آنکھیں بھر آئیں تھیں اور وہ یمنا شاہ سے لپٹ گئی تھی

زین یہ منظر خوب انجوائے کر رہا تھا

LRI🖊PDI📒LRI🖊PDI📒LRI🖊PDI📒LRI🖊PDI📒LRI🖊PDI📒LRI🖊PDI📒

LRI🖊PDI📒LRI🖊PDI📒

ہیلو رابرٹ کہاں ہو تم یہاں یہاں! کلب میں آجاؤ نا پلیز آئی مس"

یو "تعبیر فل نشے میں چور تھی زین کے گھر سے آنے کے بعد تعبیر

کو کسی چیز کا ہوش نہیں تھا وہ مسلسل ڈرنک کر رہی تھی تھوڑی سی دیر

میں رابرٹ وہاں پر موجود تھا تعبیر کو دیکھ کر اسکی آنکھیں چمکی تھیں ہ

تعبیر کا بچپن کا دوست تھا وہ ایک فلرٹ لڑکا تھا جسکے نہ جانے کتنی

لڑکیوں سے تعلقات تھے تعبیر کی شادی کے بعد اسنے بہت پار اسکے

قریب جانے کی کوشش کی تھی لیکن وہ کبھی ہاتھ نہ آئی اس وقت

تعبیر نشے سے چور تھی اور اسکو اپنے کپڑوں کا ہوش تک نہ تھا اسنے

ایک لیگی اور ایک سلیو لیس شرٹ پہنی ہوئی تھی اسکے دودھیا بازو

چمک رہے تھے حسین تو بہت تھی وہ رابرٹ اسکے پاس بیٹھ کر اسے

دیکھنے لگا

واٹس اپ بیب "رابرٹ نے اسکے گال پر آہستہ سے اپنے لب رکھ کر پوچھا جوابن وہ اسکے گلے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر رو دی

رابرٹ اسنے مجھے طلاق دے دی وہ وہ اسنے دوسری شادی کر لی اور مجھے چھوڑ دیا اسے وہ بچے والا سب پتا چل گیا تھا اب وہ مجھ سے نفرت کرتا ہے ہاں اب تو نفرت ہی کرے گا نا اب تو میں اسکی بیوی بھی نہیں ہوں "وہ بری طرح رو رہی تھی رابرٹ کے ہونٹ مسکرائے تھے یہی تو وہ چاہتا تھا اب جب وہ خد اسکے پاس چل کر واپس آگئ تھی تو آپ ایک سنہری موقع بھلا کیسے جانے دیتا اسنے تعبیر کو خود سے الگ کیا تھا اور اسکے آنسوں کو صاف کیا تھا

تم کیوں رو رہی ہو اس بے وفا کے لیے دوکھا تو اسنے بھی تمہیں دیا ہے دوسری شادی کر کے اور نہ اب تم اپنی لائف کو انجوائے کرو دفع کرو اسے تم اتنی خوبصورت ہو تمہیں تو کوئی بھی اپنا لے گا سمجھ آئی "

وہ ہوس بھری نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا

" رابرٹ مجھے گھر چھوڑ دی پلیز مجھ سے گاڑی نہیں چلائی جائے گی "

رابرٹ سر اثبات میں ہلا کر اسکی کمر میں ہاتھ ڈال کر اسے گاڑی تک لایا تھا اور اب سکون سے گاڑی ڈرائیو کرنے لگا تھا تعبیر کی آنکھیں بند تھیں

تعبیر نشے سے چور رابرٹ کی باہوں میں جیسے ہی اپنے گھر داخل ہوتی ہے اسکے پاپا اسے دیکھ کر حیران رہ جاتے ہیں جبکہ اسکی ماں بے حد شرمندہ ہو جاتی ہیں اور بھاگ کر تعبیر کو اپنے حصار میں لے لیتی ہیں

گیٹ فرام ہیئر رابرٹ دوبارا تم مجھے تعبیر کے آس پاس بھی نظر نہ آؤ "مسٹر حاشم بے حد غصے میں بولے تھے جبکہ رابرٹ کو یہ سب اینٹرٹیمنٹ کیلیے بہت مزے کا لگ رہا تھا

ڈیڈ !!!!ہاؤ ڈیر یو آپ میرے دوست کے ساتھ ایسے بات نہیں کر سکتے "تعبیر اپنی ماں کے حصار سے زبردستی نکلی اور رابرٹ کی حمایت میں بولنے لگی

بتمیز !!!!مسٹر حاشم کا ہاتھ بے اختیار تعبیر کا گال سجا گیا تھا "

تمیز بھول گئی ہو ساری اپنے باپ سے ایسے بات کرتے ہوئے شرم " نہ آئی تم کو زونیرہ عوان یہ سیکھایا ہے آپ نے اسے بہت مایوس کیا مجھے آپ نے شاہ ذین کو کال کریں اور بولیں اپنی عزت کو لے کر جائے یہاں سے ورنہ اچھا نہیں ہوگا "مسٹر حاشم نے غصے سے زونیرہ عوان کو کہا تو وہ سہم گیں اتنے میں تعبیر کا قہقہہ گونجا رابرٹ سمیت سب اسے حیرت سے دیکھنے لگے

وہ ہاہاہاہاہاہا اسنے تو مجھے طلاق دے دی اور تو اور دوسری شادی بھی " کر لی اور نئ بیوی سے محبت بھی ہوگئی اسے ہاہاہاہاہاہاہا!!!!

تعبیر صوفے پر بیٹھ کر مسلسل ہنس رہی تھی جبکہ مسٹر حاشم ایک دم صوفے پر ڈھے سے گئے انکا سر جو وہ فخر سے بلند رکھتے تھے آج وہ ہمیشہ کے لیے جھک گیا تھا زونیرہ عوان کے آنسو بے۔ آواز گر رہے تھے مسٹر حاشم اٹھے اور چپ چاپ کمرے میں جانے لگے زونیرہ عوان بھی انکے پیچھے ہی چلی گئی تھی رابرٹ بھی اب جا چکا تھا وہ اکیلی بیٹھی

ہوئی ایک ہی جگہ کو دیکھ رہی تھی

رابرٹ سہی کہ رہا تھا مجھے میری لائف انجوئے کرنی چاہیے دوکھا تو " اسنے مجھے دیا ہے دوسری شادی کر کے اس بے وفا کے بارے میں میں کیوں سوچوں بھاڑ میں جائے وہ میں اپنی آزادی کو خوب انجوائے کروں گی "وہ لڑکھڑا کر اٹھی اور اپنے کمرے میں چلی گئی

LRI LRI ✏ PDI 📒 LRI ✏ PDI 📒 LRI LRI ✏ PDI 📒 LRI ✏ PDI 📒 LRI ✏ PDI 📒 LRI ✏

PDI 📒 LRI ✏ PDI 📒 LRI ✏ PDI 📒

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

" زین"

"ہم"

" مجھے ڈر لگ رہا ہے "

" کس لئے "

"اپنی قسمت سے

"وہ کیوں بھلا

" کہیں آپکو کھو نہ دوں

میں صرف تمہارا ہوں ابھی محبت کا اظہار نہیں کر سکتا کیوں کہ مجھے نہیں پتا محبت کیسے ہوتی ہے یہ جو ہے کیا یہ محبت ہوتی ہے !؟

زین مجھے لگتا ہے کہ محبت ہر رنگ میں جھلک دکھائی دیتی ہے محبت "

" کو اظہار کی ضرورت نہیں ہوتی ۔

" پھر کیا سمجھوں مجھے تم سے محبت ہوگئی ہے .؟ "

اب یہ تو آپکو پتا نہ !عبیرا نے اپنا چہرا اسکے سینے میں چھپا لیا "

کیا خیال ہے پھر ؟ زین کی آنکھوں میں شرارت تھی عبیرا اپنا چہرا "

مزید چپا گئی

ک۔ک۔ کس بارے میں ؟ عبیرا سے اب بولا نہیں جا رہا تھا اچانک "

باہر بارش شروع ہوگئی

لفظوں میں بتاؤں یا عمل کر کے دیکھاوں ؟زین پھر شرارت لیے بولا "

زین پلیز "وہ خود میں سمٹ گئی زین نے اسے خود میں سمیٹا باہر زور "

و شور سے بارش جاری تھی وہ دھیرے سے عبیرا کے پورے وجود کو اپنے حصار میں لے چکا تھا اسنے اپنے عنابی ہونٹوں کو عبیرا کے سرخ گالوں پر رکھا پھر دھیرے دھیرے سے اسکے ہونٹوں کو بھی اپنی گرفت میں لے چکا تھا وہ اب اپنی شدتیں اس پر لٹا رہا تھا عبیرا کوئی مزاحمت نہیں کر پا رہی تھی وہ مزید اس پر جھکتا چلا گیا ۔۔ باہر بارش نے بھی سما باندھ دیا تھا اندر محبت کی جنگ جاری تھی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

رات بھر بارش برستی رہی اور صبح ایک حسین صبح نکلی شاہ زین اٹھ کر بالکونی میں جا کھڑا ہوا جب کہ عبیرا ابھی سو رہی تھی شاہ زین کو سوچ نے جکڑا ہوا تھا تعبیر نے اسکے ساتھ جو کیا وہ بے حد غلط کیا تھا اگر اسے اس بچے سے محبت نہیں تھی تو وہ بتا دیتی وہ خود ہی اسے پال لیتی لیکن اسنے تو اسے ختم ہی کر دیا چھ سال میں تعبیر اسے ایک پل بھی وہ سکون نہیں دے پائی جو سکون اسے ایک ان تین راتوں میں عبیرا نے دیا تھا وہ واپس اندر گیا تو وہ بلینکٹ اوڑھے سکون سے سو رہی تھی

زین نے اسکے ماتھے پر اپنے لب رکھے تھے عبیرا کسمسائی اور دوبارا سو گئی

عبیرا میں شاورے لے کے آ رہا ہوں جلدی سے اٹھ جاؤ آج بریک فاسٹ باہر کریں گے "زین واش روم چلا گیا عبیرا ابھی بھی سو رہی تھی وہ شاور لے کے آیا تو وہ جوں کی توں سوئی ہوئی تھی

عبیرا ؟؟؟ وہ اس پر جھکا اسکے کان پر اپنے بھیگے ہوئے لب رکھے " تھے عبیرا ایک دم گھبرا کر اٹھی سامنے ہی زین کو شرٹ کے بغیر دیکھ کر اسکے گال تپنے لگے

مجھے لگا رات ساری شرم ختم ہو گئی ہو گی "زین نے معنی خیز لہجے " میں کہا تو عبیرا کو پورا چہرا لال ہو گیا تھا

اب کیا ارادہ ہے واش روم میں میں لے کے جاؤں ؟ زین نے بھر " شرارت سے کہا تو عبیرا بھاگ کر واش روم میں چلی گئی ۔۔

☕📒__________

ہیلو رابرٹ ؟ ہاں آج بریک فاسٹ ساتھ کرتے ہیں ہاں لوکیشن بھیج "
رہی ہوں وہاں آجاؤ ! ہاں ہاں میں وقت پر آجاؤ گی اوکے بائے !
عبیرا فون بند کر کے اٹھی اور اپنے لئے کپڑے سلیکٹ کرنے لگی وہاں
تو یمنا شاہ کے ڈر سے وہ پھر بھی زرا سہی کپڑے پہنتی تھی اب وہ
واپس اپنی روٹین میں آگئی تھی اسنے ایک بلیک ٹوپ اور یلو جینس نکالی
اور شاور لینے چلی گئی شاور لے کہ وہ تیار ہوگئی اپنے کمر تک آتے
بالوں کو کرل کر کہ آنکھوں میں کاجل کی گہری دھار لگا کہ اور ہلکا سا
گلوس لگا کہ وہ تیار تھی ہیلز پہن کر وہ نیچے آگئی جہاں حاشم عوان اور
زونیرہ عوان ناشتہ کر رہے تھے

تعبیر انکو اگنور کر کے آگے بڑھ گئی

تعبیر کہاں جا رہی ہو ؟ تم تو عدت میں ہو ؟ حاشم عوان نے تعجب "
سے پوچھا تو وہ تعبیر تنزیہ مسکراہٹ کے ساتھ انکے سامنے آئی

واٹس ایور ڈیڈ اینڈ واٹ عدت مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا اور میں کافی "
سالوں بعد آزاد فیل کر رہی ہوں سو پلیز "

وہ بغیر کسی کی بات سنے چلتی گئی جبکہ زونیرہ عوان بے حد شرمندہ ہو گئی

جتنا اپنے خود پر اپنے دوستوں پر دھیان دیا ہے نہ اگر اس پر دیتی تو " شاید یوں شرمندہ نہ ہو رہی ہوتیں اب بھی وقت ہے اسے سمجھا لیں ورنہ پتا نہیں کیا کیا کرے گی یہ ہم سب کے ساتھ کہاں کہاں رسوا کروائے گئی یہ مزید "حاشم عوان اٹھے اور آفس کے لیے روانہ ہو گئے جبکہ زونیرہ عوان سوچ میں پڑ گئی

زین عبیرا کو لے کر ایک اوپن سی سائٹ ریسٹورنٹ میں آگیا تھا وہاں کا ماحول عبیرا کو بہت اچھا لگا تھا وہ دونوں سب سے دور ایک ٹیبل پر آگئے تھے جہاں رش کم تھا عبیرا ان سمندر کی لہروں کو دیکھ رہی تھی جو صبح صبح بہت خوبصورت لگ رہی تھی اور سمندر سے اٹھتی فرحت بخش ہوائیں اسے مزید سکون دے رہی تھی

ارے تم تو سمندر میں ہی کھو گئی میں بھی ہوں یہاں "زین نے "

چٹکی بجاتے ہوئے اسے کہا جب کہ عبیرا جواباً مسکرا دی اسنے سفید کیپری کے ساتھ بلو شرٹ پہنی ہوئی تھی اور سفید ڈوپٹہ لیا ہوا تھا جس سے وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی لمبے بالوں کی فرنچ ناٹ بنائے ہم رنگ آویزے کانوں میں پہنے وہ زین کے جزبات کو اور ہوا دے رہی تھی

چلو آرڈر کریں "زین نے اسکا اور اپنا آرڈر بک کروایا اتنے میں " اسکی نظر سامنے سے آتی ہوئی تعبیر پر پڑی جو رابرٹ کے ہمراہ اسکے بازو میں بازو ڈالے آ رہی تھی اور رابرٹ کی ہوس بھری نظریں زین سے چھپ نہیں سکی وہ اٹھا اور عبیرا کا ہاتھ پکڑ کر چلا گیا وہاں سے جب کہ تعبیر نے بھی اسے دیکھا تھا جاتے ہوئے ایک پل کو اسکی آنکھیں بھیگ سی گئی پھر خود کو کمپوز کر کے وہ رابرٹ کے ساتھ جا بیٹھی

رابرٹ میرا ایک کام کروگے ؟ تعبیر کی آنکھوں میں ایک چمک تھی "

ہاں بولو ؟ رابرٹ نے تجسس سے پوچھا "

عبیرا کی عزت کو خراب کرنا ہے زین عبیرا کو بہت پاک صاف "
سمجھتا ہے نہ پھر دیکھتی ہوں کیسے وہ اسے پاک صاف کہے گا یہ کام
جسسے مرضی کرواؤ یا خود کرو آئی ڈونٹ کیر بس یہ سب ہو جانا چاہیے
تعبیر نے اسکی مسکراہٹ کو دیکھتے ہوئے کہا تھا "

تابی بیب ہر کام کی ایک قیمت ہوتی ہے !قیمت ادا کرو اور کام ہو "
جائے گا "رابرٹ نے اسکے وجود کو دیکھتے ہوئے اپنے لبوں پر اپنی
زبان پھیری تھی

کم ان رابرٹ یہ بھی بھلا کہنے کی بات ہے جو مرضی مانگو بس یہ "
کام ہو جانا چاہیے مجھے بس اس کام سے مطلب ہے "تعبیر نے اسکی
نظروں کو سمجھتے ہوئے کہا تھا

LRI🖊PDI📒☕

اسکا ایڈمیشن ہو چکا تھا اب اسے خوب محنت کرنی تھی تا کہ وہ اپنا
خواب پورا کر سکے آج اسکا پہلا دن تھا وہ سی گرین شرٹ اور ریڈ
کیپری اور ریڈ ڈوپٹہ پہن کر بالوں کی فرنچ ناٹ بنائے بے حد حسین

لگ رہی تھی کچھ پا لینے کی چاہ اس میں اس وقت صاف نظر آ رہی تھی زین کا ساتھ اسے اب اسکی منزل دیکھا رہا تھا وہ بے حد پر جوش تھی اتنے میں زین بھی شاور لے کر آچکا تھا وہ اس وقت وہ صرف جینس میں تھا وہ اسے دیکھ کر اپنی آنکھیں جھکا گئی تھی زین اسکے برابر آیا اور اسکی تھوڑی کو اپر اٹھا کر اسکی آنکھیں جو جھکی ہوئی تھی انکو دیکھنے لگا اور پھر اپنے لب اسکی تھوڑی پر رکھے اسکا چہرا بلش ہو رہا تھا زین کی اس حرکت سے

"ما شاء اللہ بہت پیاری لگ رہی ہو بہت چمک ہے آج تو ان آنکھوں میں کچھ پا لینے کی چمک "وہ شرارتی انداز عبیرا کو شرما دینے کو مجبور کر گیا

"ابھی تو تم نے اپنی منزل طے نہیں کی پھر ایسا کیا پا لیا جو اتنی چمک ہے ان آنکھوں میں "وہ اسکی آنکھوں کو دیکھتے ہوئے بولا

"آپکو "عبیرا نے اپنا چہرا اسکے سینے میں چھپا لیا تھا زین نے اسکے گرد

اتنے میں دروازے پر دستک ہوئی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میم آپکی تائی اور کزن آئی ہوئی ہیں نیچے یمنا میم آپ دونوں کو بلا "
رہی ہیں "آمنہ نے کہا

چلو تم جاؤ میں تیار کو کر آتا ہوں ویسے صبح صبح آئے ہیں اللہ کرے "
خیر ہو سب تم جا کر پوچھو "زین اسکی پیشانی پر بوسہ دے کر اس
سے گویا ہوا وہ مسکرا کر سر ہلا کر کمرے سے باہر نکل گئ

ارے میری عبیرا کتنے دنوں بعد دیکھ رہی ہوں تجھے چکر ہی لگا لیتی تو
تائی کی یاد نہیں آئی تجھے ؟ "فرحانہ صادق نے اسے اپنے گلے لگا کر
پوچھا اندر سے تو وہ عبیرا کے شاہانہ انداز پر جل بھن گئ تھی اور عائشے
تو بس اسکی سونے کی چیزیں دیکھ رہی تھی اسکے گلے میں سونے کی پتلی
سی نازک سی چین دونوں ہاتھوں کی انگلیوں میں سونے کی نفیس
انگوٹھیاں اور اسکی ایک کلائی میں سونے کا خوبصورت سا بریسلٹ عائشے
کو بہت چھب رہا تھا اور وہ برانڈیڈ سوٹ میں کوئی شہزادی لگ رہی
تھی اوپر سے اسکے خوبصورت چہرے پر الوہی سی چمک دیکھ کر صاف پتا
چل رہا تھا کی وہ بے حد خوش ہے اتنے میں زین بھی آگیا تھا وہ بلیک

www.neweramagazine.com

جینس پر سفید رنگ کی برانڈیڈ شرٹ ہاتھ میں قیمتی گھڑی پہنے کیسی کے بھی دل کا شہزادہ ہو سکتا ہے عائشے تو جاں نثار نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی جو ہمیشہ کی طرح اسے اگنور کر کے بھی اسے بے حد متاثر کر رہا تھا

" ارے عبیرا واہ بھئی تمہارے تو رنگ ڈھنگ ہی بدل گئے ہیں اتنے سے دنوں میں "عائشے کا لہجہ طنزیہ تھا عبیرا کو اسکی بات بہت چبھی مگر صبر سے کام لیتے ہوئے صرف مسکرائی

" عائشے الحمدللہ جب ہمسفر زین جیسے ہوں تو اچھے سے اچھا بندہ بدل جاتا ہے "عبیرا نے محبت سے زین کا ہاتھ تھاما اور زین جوابن دلکشی سے مسکراتے ہوئے عبیرا کا دوسرا ہاتھ بھی تھام گیا اور یہ عبیرا کا انداز اور زین کا صرف عبیرا کے لیے مسکرانا عائشے کو جھلسا گیا زین کو کمرے میں کوئی فائیل اٹھانی تھی وہ واپس اٹھ کر کمرے میں گیا فرحانہ صادق عبیرا سے باتیں کر رہی تھی وہ موقع دیکھ کر اٹھی اور زین کے پیچھے جانے لگی زین سٹوڈی روم میں پہنچ کر فائیل دیکھنے لگا جب اپنے

پیچھے کوئی محسوس ہوا تو پیچھے مڑا تو عائشے کھڑی ملی اسے جو مسکرا رہی تھی اسے دیکھ کر

آپ یہاں ؟؟ زین نے حیران کو کر پوچھا ۔ "

کیوں میرا برا لگا ؟ وہ دلکشی سے مسکرائی جوابن زین تپ گیا مگر " خاموش رہا

آپ یقیناً گھر دیکھ رہی ہوں گی ؟ وہ دوبارا فائیل میں مصروف ہوگیا"

اچانک عائشے اسکے پیچھے اس سے لپٹ گئی

میں صرف آپکو دیکھ رہی تھی پہلی نظر میں ہی آپ مجھے پاگل کر " گئے تھے پلیز مجھے اپنا لیں میں کسی کو کچھ نہیں بتاؤ گی یہ راز رہے گا مجھے آپکے قریب رہنا ہے صرف "وہ زین کو شاک کرتا نان سٹوپ بولے جا رہی تھی زین پیچھے مڑا جو مدہوش سی اسے لپٹی ہوئی تھی اسے خود سے الگ کر کے رکھ کر اسکے منہ پر ایک تھپڑ رسید کیا

شرم نہیں آتی ایسی بکواس کرتے ہوئے ؟؟؟ زین نے غصے سے بولا"

شرم کیوں آئے گی مجھے اور تھپڑ۔۔۔۔۔۔ اففففف!!!زین ایسی "

بہانے مجھے چھوا تو سہی آپ نے "وہ مدہوش سے انداز میں بولی تھی

شکر کرو تمہارا لحاظ کر رہا ہوں ورنہ تمہاری جان لے لیتا میں ایسی "

بکواس کرنے پر اب دفع ہو جاؤ ورنہ بھول جاؤں گا سارے لحاظ "وہ

بے حد غصے سے بولا جوابن وہ دل کش انداز میں مسکرائی

آپکا ہر انداز مجھے پاگل کر دیتا ہے مزید دیوانہ کر رہے ہیں آپ مجھے "

"ابھی تو جا رہی ہوں لیکن یاد رکھنا اب کی بار آپ آؤگے میرے پاس

یاد رکھنا "وہ مسکرا کر کہتی کمرے سے نکل گئی اور وہ اپنا غصہ ضبط

کرنے لگا

وہ اپنے کمرے میں بیٹھی ہوئی تھی اسے ایک ایک پل یاد آیا جب زین

نے اس سے اظہارِ محبت کی تھی جب وہ اسکی محبت میں اڑنے لگی تھی

جب وہ پاگل سی اس میں ہی جیتی تھی وہ ڈرنک کر رہی تھی بلیک کلر

کی نائیٹی اس میں اسکا خوبصورت سراپہ بہت دل کش لگ رہا تھا اس

وقت وہ گھر میں اکیلی تھی اسکے والدین ایک شادی میں شرکت کرنے لاہور گئے تھے سارے ملازمین اپنے اپنے کمروں میں سو چکے تھے وہ کمرے سے نکلی اور گارڈن میں آگئی ننگے پاؤں گھاس پر چلتے اسے سکون مل رہا تھا لیکن اس پر ابھی بھی نشہ بھاری تھا اتنے میں رابرٹ وہی آگیا تعبیر کا قیامت خیز حسن دیکھ کر وہ مزید پاگل ہونے لگا تعبیر جو گارڈن میں چہل قدمی کر رہی تھی اور اسکی چال سے پتا چل رہا تھا کہ وہ اچھے خاصے نشے میں ہے وہ اسکے پاس گیا

ارے رابرٹ تم یہاں اس وقت "تعبیر نے اس سے پوچھا جو اسکا " وجود دیکھنے میں مصروف تھا

تم سے ملنے کا دل کر رہا تھا اور پھر ایک پلین بھی بنایا ہے میں نے " لیکن تمہیں میری شرط یاد ہے نہ ؟ وہ خباثت سے با تو تعبیر ہنس پڑی

رابرٹ ایک کام کرو مجھ سے شادی کر لو !، تعبیر نے سکون سے " کہا وہ یہ سنتے ہی وہ غصے سے لال پیلا ہوگیا !

جب پہلے تم کو کہا تھا کہ مجھ سے شادی کر لو تب تمنے شاہ زین کو "

! چنا اب اسنے تمہیں چھوڑ دیا تو تم مجھ سے شادی کا بول رہی ہو

رابرٹ کی بات پر اسکی آنکھیں بھیگ گئی

مجھ سے غلطی ہوگئی تھی اب سمجھ آیا کہ اسے صرف ایک ملازم " چاہیے تھی جو گھر میں قید ہو کر رہ جائے لیکن میں تم پر زور نہیں " دے رہی تم سوچ لو اچھے سے پھر بتانا میں اب جا رہی ہوں سونے

وہ اپنے کمرے میں واپس آگئی تھی رابرٹ جا چکا تھا ۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عائشے پر ہاتھ اٹھایا تم نے مسٹر شاہ زین اب دیکھنا خود آؤ گے میرے" پاس اور شادی کروگے "وہ غصے سے پاگل ہو رہی تھی

اب دیکھنا میں کیا کرتی ہوں تمہاری زندگی سے عبیرا کو کیسے نکالتی " ہوں "وہ اٹھی اور فرحانہ صادق کے کمرے میں داخل ہوئی جہاں وہ کوئی تصویر دیکھ رہی تھی

ارے اچھا ہوا تو آگئی دیکھ یہ کیسا ہے "انہوں نے تصویر اسکی طرف "

بڑھائی اسنے لے کر رکھ دی

امی آپکو تصویر کی پڑی ہے میں یہاں غصے سے پاگل ہو رہی ہوں اور " آپ آپ تو وہاں جا کر بھول گئی تھی کہ یہ وہی عبیرا ہے جسکو آپ منحوس کہتے کہتے نہیں تھکتی تھی اور آج اسے ایسے بات کر رہی تھی جیسے وہ آپکی بیٹی ہو "عائشے نے جھنجھلا کر کہا

پاگل وہ اب عبیرا سے عبیرا شاہ زین بن چکی ہے عام لڑکی نہیں ہے " وہ اب سنا ہے شاہ زین نے بھی اپنی پہلی بیوی کو طلاق دے دی ہے اب تو اس گھر کی مالکن ہے عبیرا "وہ جل بھن کر بولی عائشے کو مزید طیش آیا تھا

دیکھا اپنے کہا تھا آپکو میری شادی کروا دیں آپ لیکن نہیں اب وہ " وہاں راج کرے گی اور خوب عیاشی کرے گی "

ارے اسکو دفع کر یہ دیکھ تیرے لئے رشتہ آیا ہے لڑکا بینک کا منیجر" ہے یہاں پاس میں ہی انکا اپنا گھر ہے دو بہنوں کا اکلوتا بھائی ہے میں نے تو ہاں کہ دی ہے "وہ خوشی خوشی بتانے لگی جب کہ اسکا چہرا

ایک دم تاریخ ہوا

کس سے پوچھ کر اپنے ہاں کی میں کبھی بھی شادی نہیں کروں گی "

وہ غصے سے باہر نکل گئی فرحانہ صادق حیران کن رہ گئی اسکے اس طرح!

کی باتوں پر

LRI PDI

کیسا رہا آج کا دن ؟زین ابھی آفس سے گھر آیا تھا عبیرا کو کیچن میں"

دیکھ کر اسے پوچھا صبح کا سین سارا دن سوچ سوچ کر اب اسکے سر

میں درد ہو گیا تھا

بہت اچھا بہت کچھ سیکھا میں نے اور تو اور میری دوست بھی بن گئی"

ایک لڑکی "عبیرا خوشی خوشی بتانے لگی تو زین کی ساری تھکن جیسے ہوا

ہو گئی

واہ بھئی ویسے کیا بن رہا ہے بڑی خوشبو ا رہی ہیں ؟ زین نے سونگتے "

ہوئے پوچھا

میں نے بہت کچھ بنایا ہے آج آپ چینج کر کے آئے پھر سب ساتھ " کھانا کھاتے ہیں "عبیرا نے سالن میں نمک ڈالتے ہوئے کہا

اوکے ؛ وہ کمرے میں گیا تو عبیرا نے مسکرا کر کھانا ٹیبل پر لگانے لگی ساتھ ساتھ ملازمین بھی اسکی مدد کر رہی تھی اسنے آج کوفتے ۔ بریانی ۔ کیک ۔اور گلاب جامن بنائے ۔

یمنا شاہ بھی آگئ تھی اتنا سب دیکھ کر حیران رہ گئ تھیں

ارے آمنہ اتنا سب کیسے بنا لیا تم نے آج ؟ آمنہ نے مسکرا کر کہا "

" میم یہ سب کچھ عبیرا میم نے بنایا ہے میں نے بس ہلپ کی تھی "

یمنا شاہ نے محبت سے عبیرا کا ماتھا چوم کر اسے بیٹھایا اپنے ساتھ والی کرسی پر اتنے میں زین بھی آگیا تھا اب وہ لوگ کھانا کھانے لگے

واؤ کیا بریانی بنائی ہے مزہ آگیا "زین نے بریانی کھاتے ہوئے اسکی " تعریف کی تھی جس پر وہ مسکرا دی تھی اچانک زین کو ایک شرارت سوجھی تھی اسنے اپنے سلیپرز اتار کر ٹیبل کے نیچے سے عبیرا کے پاوں

پر اپنا پاوں چلانے لگا جب کہ عبیرا ایک دن اچھلی ڈر سے

ارے کیا ہو گیا عبیرا کچھ نہیں ہے نیچے "زین نے آنکھ مارتے "
ہوئے کہا تھا وہ بلش کرنے لگی ساتھ یمنا شاہ کو دیکھا جو کھانا کھانے
میں مصروف تھیں جیسے انکا کام صرف کھانا کھانا ہی ہو عبیرا نے زین
کو آنکھیں دیکھائی لیکن وہ باز نہ آیا عبیرا کے گ بے حد لال ہو رہے
تھے وہ ضبط کیے کھانا کھانے لگی اور زین کی شرارت بند نہیں ہوئی تھی

رابرٹ اپنے کمرے میں بیٹھا سگرٹ کے لمبے لمبے کش لے رہا تھا رات
بھر وہ اپنا مکرو کام کرنے میں مصروف تھا اتنے میں لڑکی بیڈ پر سے
اٹھی اور نیم برہنہ حالت میں اسکے پیچھے سے گلے میں ہاتھ ڈال کر
اسکے گال پر بوسہ دیا رابرٹ کے وجیح چہرے پر ایک مکرو سی مسکراہٹ
آئی تھی وہ لڑکی ایک امیر ترین گھرانے سے تھی اور وہی جو کسی کو
لفٹ نہیں کرواتی تھی رابرٹ کے دوستوں میں شرط کہ طور پر اس
لڑکی کو اپنے جال میں پھنسایا تھا وہ لڑکی ٹوٹ کر اسکی باہوں میں گری
تھی

شادی کے لیے بھیجو نہ رابرٹ اپنی ماما کو یار اب مجھ سے صبر نہیں "
ہوتا "جیسیکا نے اسے مدہوش انداز میں کہا تھا رابرٹ کا شادی کا سنتے
ہی ایک دم سے چہرے پر سے مسکراہٹ دور ہوئی تھی

سیریسلی شادی اور تم سے ؟؟ اپنی اوقات دیکھی ہے تم نے ؟ تم "
جیسی ٹوٹ کر گرنے والی لڑکی کو میں اپنی بیوی بناؤں گا
ھاھاھاھاھاھا !!!!!رابرٹ ہنسا اور ہنستا چلا گیا جبکہ جسیکا کی
خوبصورت آنکھوں سے ایک موتی ٹوٹ کر گرا تھا وہ اسکے پاس آئی اور
اسے زور سے تھپڑ رسید کیا جس سے رابرٹ کی آنکھوں میں لہو اتر آیا

یو باسٹرڈ تم جانتے بھی کو کون ہوں میں ہاں،؟؟ ایسی جگہ بھجواوگی "
جہاں تمہیں کیڑے کھا کھا کر تمہیں ختم کر دے گے میرے ساتھ
دوکھا کیا تمنے جیسیکا ہابرڑ کے ساتھ ؟؟ تمہیں تو میں نے محبت کی تھی
اور تم نے صرف اپنی رات کو رنگین کرنے کے لیے مجھے استعمال کیا
؟؟ وہ اسکا کورلر پکڑ کر چیخ رہی تھی جوابن اسنے اس کے دونوں،
ہاتھوں کو پکڑ کر گھسیٹا ہوا ایک کمرے میں لے گیا اور اسے دھکا دیا اور

نیچے بیٹھ کر اسکے بالوں کو اپنے ہاتھوں سے پکڑا جیسیکا کی چیخیں نکل رہی تھی

جیسی جان وہ دیکھو سامنے !اسنے اسکا چہرا اوپر کر کہ سامنے لگی ایک " فل سائز ایل سی ڈی کی طرف کیا جس سے جسیکا کی آنکھوں ث کی آنسوں ٹوٹ کر گرے تھے اس ایل سی ڈی میں پوری رات کی کہانی چل رہی تھی

جان بتاؤ کہیں سے لگ رہا ہے کہ میں تم سے زبردستی کر رہا ہوں " ؟؟ہوں۔۔ بتاؤ "وہ اسکے گال چومتے ہوئے مخمور لہجے میں بولا

مت کرو ایسا پلیز ڈیلیٹ کر دو رابرٹ ؟؟ میں سب کروں گی بس " ایک بار ایسے ڈیلیٹ کر دو رابرٹ ",اسکے کہتے ہی رابرٹ کے چہرے پر ایک شاطرانہ اور معنی خیز سی مسکراہٹ آئی

جیسی جان زیادہ کچھ نہیں بس میرے دوستو کو خوش کر دینا پھر میں " تمہیں آزاد کر دوں گا "وہ اٹھا اور اسے ساکت چھوڑتا ہوا کمرے سے باہر نکل گیا وہ سسک سسک کے رو دی اپنی بے بسی پر وہ سب کو بے

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بس کر دینے والی آج خود بے بس تھی

تعبیر ابھی ابھی کالج سے گھر آئی تھی زین کے لئے اسنے کوکیز بیک کی تھیں یمنا شاہ اپنے کام سے کہیں باہر گئیں ہوئی تھی اسنے زین کی پسندیدہ کوکیز بیک کر کے شاور لیا اور تیار ہوگئی ابھی وہ اپنے گیلے بال ٹاول سے خشک کر رہی تھی تب ہی اچانک اسے زین کی گاڑی کی آواز سنائی دی وہ ٹاول رکھ کر کمرے کی گیلری میں داخل ہوئی زین گاڑی سے باہر نکل کر آیا مگر اسکے ساتھ کوئی اور تھا شاید میاں بیوی تھے وہ سوچتی کوئی ڈوپٹہ شانوں پہ پھلائے بالوں میں کیچر لگائے اسنے بلیک کیپری کے ساتھ لال رنگ کی شارٹ شرٹ پہنی ہوئی تھی وہ نیچے آگئی تھی اور مہمانوں کو دیکھ کر اسے ایک دم سے جھٹکا سا لگا وہ دیوانہ وار اسکی طرف دوڑی ہال میں موجود زین اور معید حیرت سے دونوں کو ایک ساتھ پاگلوں کی طرح لپٹا ہوا دیکھ رہے تھے جو رونے کے ساتھ ساتھ ہنس بھی رہی تھی

! معید یہ میری بچپن کی دوست ہے اور لندن میں ہم پڑوسی بھی "
تاشہ نے نم آنکھوں سے کہا تھا

رابیل آنٹی کے ایکسیڈنٹ اور انکی وفات کے بعد ہمنے بہت ڈھونڈا"
تمہیں لیکن تم نہیں ملی مجھے اور اب دیکھو " !!وہ مسکرا دی تھی

ماما بابا کے جانے کے بعد ہمارا سارا بزنس اور ہمارا تایا لوگوں نے "
سیل کر دیا تھا اور سب آپس میں سب بانٹ کر مجھے یہاں تائی نے گھر
بھیج دیا تھا تائی کو بھی اس پیسے میں سے پیسے دیئے تھے تب ہی وہ
راضی ہوگئی تھی مجھے رکھنے کو ورنہ میرا کیا ہوتا معلوم نہیں "وہ گلوگیر
لہجے میں بولی تو زین سب سن کر حیران سا اسے دیکھ رہا تھا ان چھوٹی
سی لڑکی کی لائف اس طرح تھی وہ کبھی بھی سوچ نہیں سکتا تھا

آپکو پتا ہے زین بھائی اسے ڈاکٹر بننے کا اتنا جنون تھا کہ یہ رابیل "
آنٹی کا کوٹ اور اسٹیتھوسکوپ گلے میں ڈال کر اترا اترا کر چلتی تھی
ہم سب بہت ہستے تھے اس پر "تاشہ نے نم آنکھوں سے کہا

تاشہ میرا داخلہ زین نے کروا دیا ہے آج میرا دوسرا دن تھا کالج میں "

عبیرا نے اسکے ہاتھ تھام کر کہا وہ لوگ کافی دیر تک باتیں کرتے "
رہے پھر عبیرا اور تاشہ پیزا بنانے کی گرز سے کیچن میں چلے گئے

یار زین تجھے کہا تھا کہ تعبیر تیرے حساب کی نہیں ہے تو تو تب "
عشق میں مبتلا ہو کر ایک غلط فیصلہ کے گیا تھا لیکن اب تو نے سدھار
کر اچھا کیا عبیرا ایک اچھی لڑکی ہے بہت بار میں نے تاشہ سے اسکا
ذکر سنا تھا

بس یار محبت تو میں نے کی تھی لیکن وہ میری محبت سنبھال ہی نہیں "
سکی مجھے کوئی بھی مسئلہ نہیں تھا پھر بھی لیکن جب پتا چلا وہ میرے
بچے کی قاتل ہے میرا خون کھول گیا تھا دل کیا اسے جان سے مار دوں
لیکن میں اسے مار اسکا خون اپنے سر نہیں لینا چاہتا تھا "زین کا چہرا
سب یاد کر کہ سرخ ہو گیا تھا معید نے اسے تسلی دی اتنے میں وہ
دونوں گرما گرم پیزا اور کوکیز اور کالڈ ڈرنک لے کر آگئی تھی کافی دیر
تک ہنسی مذاق چلتا رہا اب وہ لوگ چلے گئے تھے یمنا شاہ بھی آکر کھانا
کھا کر سو چکی تھی عبیرا میڈ کے ساتھ مل کر کیچن سمیٹ کر روم میں

آئی تو زین بیٹھا آفس کی کوئی فائلز دیکھ رہا تھا عبیرا کو دیکھتے ہی فائلز رکھ دی

زین مجھے ہوم ورک میں ہیلپ کریں گے "عبیرا نے گھبرا کر اسے " پوچھا کیوں کہ وہ اب کافی تھکا ہوا لگ رہا تھا لیکن عبیرا کے لیے بھلا کیسی تھکن لیکن اسکا دل عبیرا کو تنگ کرنے کا کیا

ہمم !!!لیکن پھر مجھے کیا ملے گا ؟؟ "شاہ زین نے معصومیت سے " کہتے ہوئے معصومیت کے سارے ریکارڈ توڑ دیے تھے عبیرا تو اسکی معصومیت کو دیکھ کر دل ہی دل میں اسکی معصومیت کے صدقے جا چکی تھی

میں کیا دے سکتی ہوں آپکو ؟؟ عبیرا نے آنکھیں پھیلا کر کہا جوابن " اسکو زین کی نظریں اپنے سراپے میں اٹکی ہوئی محسوس ہوئی تو اسنے گھبرا کر زین کو دیکھا اور دوڑ لگا دی جوابن زین کا قہقہہ گونجا تھا

تعبیر اپنے گھر سے نکل آئی تھی رابرٹ کے ساتھ اسکا لنچ کا ارادا تھا وہ وقت سے پہلے ہی پہنچ گئی تھی اسنے ایک شارٹ فراک اور کیپری پہنی

ہوئی تھی سن گلاسز لگایے ہوئے تھے کیوں کہ یہ ایک اوپن ریسٹورنٹ تھا وہ ہر چیز سے بے خبر اپنے فون میں لگی ہوئی تھی اس پاس کے نوجوان لڑکے بہت حسرت سے اس حسینا کو دیکھ رہے تھے عبیرا اور تعبیر کو اگر ایک ساتھ کھڑا کر دیا جائے تو یہ فیصلہ کرنا مشکل ہو جاتا کہ زیادہ خوبصورت کون ہے لیکن یہاں کے لوگ اس حسینا کو صرف اس کی حسن کی بنیاد پر دیکھتے تھے اتنے میں ایک گول مٹول سی خوبصورت بچی تعبیر کے پاس روتی روتی آئی تعبیر نے ہڑبڑا کر اسے دیکھا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میری ماما کو ڈھونڈ دو پلیز "وہ بچی بری طرح رو رہی تھی تعبیر کو " ویسے تو بچوں سے اچھی خاصی چڑ تھی لیکن جانے ایسا کیا ہوا کہ اسے اٹھا کر اپنی گود میں بٹھا لیا

کون ہو آپ سویٹ ہارٹ کہاں ہیں آپکی ماما "ہ چھوٹی سی 5 سالا " بچی اچانک سے تعبیر سے لپٹ گئی تعبیر کی کیفیت عجیب سی ہو گئی ایک دم اسکی آنکھوں کے سامنے وہ منظر آیا جب اسنے اپنے بچے کو

دیکھنے سے بھی انکار کر دیا تھا بچے کی معصومیت کا لمس ملتے ہی اس کی آنکھوں میں نمی سی آگئی اتنے میں اس بچی کی ماں بھی اسے ڈھونڈتے ہوئے آگئی تھی وہ کافی گھبرائی ہوئی تھی

دعا میری جان مری پرینسس ائی ایم سوری بیٹا ماما دوبارا آپکو کبھی اکیلا" چھوڑ کر نہیں جائے گی "اس خاتون نے جلدی سے تعبیر کی گود سے بچی اٹھا کر خود سے لگا لیا تھا اور وہ بچی بھی اب خاموش ہو گئی تھی

شکریہ آپکا آپ نے اسکو اپنے پاس بیٹھا لیا "وہ مشکور سی بولیں جب " کہ تعبیر نے بمشکل اپنے آنسو بہنے سے روکے وہ چلی گئی لیکن تعبیر کو ابھی بھی اس بچی کا لمس اپنے سینے پہ محسوس ہو رہا تھا اتنے میں رابرٹ بھی وہی آگیا تھا تعبیر نے اسکو دیکھ کر خود کو کمپوز کیا اور مسکرا کر اسکا استقبال کیا

ہیلو بیب واٹس اپ "رابرٹ نے اکر اسکی گال پر ایک کس کی تعبیر " نے مسکرا کر وصول کی

نتھنگ سپیشل "تعبیر نے شانے آچکائے اور پھر وہ دونوں لنچ کا مینو "

دیکھنے لگے ۔۔۔

زین ؟؟ عبیرا جو اپنا ہوم ورک کر رہی تھی اور زین اپنا آفس کا کام کر رہا تھا عبیرا نے زین کو آواز دی

ہماری فیملی میں اور کوئی نہیں ہے کیا ؟ تعبیر نے تجسس سے پوچھا "

زین نے ایک لمبا سانس لیا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہاں ہیں شاہ سائیں ہیں بی بی سائیں ہیں بھابھی سرکار ہیں بھائی ہیں "

پھوپھو سائیں ہیں چچا سائیں ہیں ؛ زین کے کہنے پر عبیرا کی آنکھیں کھل گئی وہ ایک دم اچھل پڑی

زین ؟؟؟ وہ پھٹی پھٹی آنکھوں سے اسے دیکھ رہی تھی زین ایک دم " شرمندہ ہوا اسے پتا تھا وہ کیا کہنا چاہ رہی ہے

تعبیر سے شادی کی وجہ سے انہوں نے ہم سے اپنا تعلق ختم کر دیا "

تھا کیوں کہ پھوپھو ماں کی بیٹی کے ساتھ میری منگنی بچپن میں ہی اس

سے طے ہوگئی تھی لیکن میری غلطی کی وجہ سے سب کچھ خراب ہوگیا زین نے کرب سے آنکھیں بند کی تو عبیرا کو بھی تکلیف ہوئی وہ " ! اٹھی اور اس کے سامنے آ کر بیٹھ گئی اسکے ہاتھوں کو پکڑ کر اپنے لبوں سے لگایا

زین غلطی کو سدھارا جاتا ہے غلطی کر کے بھولا نہیں جاتا اگر غلطی " کر کے اسے بھلا دیا جائے تو وہ ناسور بن جاتا ہے جو پوری زندگی آپکو جینے نہیں دیتا آپکو ان سب سے معافی مانگنی چاہیے مجھے امید ہے پوری وہ سب آپکو معاف کر دے گے "عبیرا نے یقین سے کہا تھا زین نے !! اسکے ہاتھوں پر اپنے ہاتھ رکھ کے اپنا سر اثبات میں ہلایا

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

✏️☕📒

ماما ؟؟ زین یمنا شاہ کے کمرے میں داخل ہوا جو حسب معمول کوئی " کتاب پڑھ رہی تھی اسکی آواز پر کتاب رکھ کر اسکی طرف متوجہ ہوئی تھی

ماما میں چاہتا ہوں کہ ہم حویلی واپس چلیں "زین نے نظریں چراتے "

ہوئے اپنی بات مکمل کی وہ خاموش رہی تو زین مزید گویا ہوا

" ماما مجھے امید ہے وہ مان جائے گے "

عبیرا نے کہا نہ یہ سب ؟؟؟ زین چونک سا گیا وہ مسکرائیں "

!!تمہارے الفاظ اور عبیرا کے الفاظ ان میں بہت فرق ہے میرا بچہ "

وہ خجل سا ہو کر اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرنے لگا

مجھے اپنی پسند پر فخر ہے زین ! جو مسکرا کر بولی تو زین نے انکی گود "

میں اپنا سر رکھ لیا اور وہ اسکے بالوں میں ہاتھ چلانے لگی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تو ہم چل رہے ہیں نہ ؟؟ زین نے تصدیق چاہی جوابن انہوں نے "

اپنا سر اثبات میں ہلایا

مجھے بھی آپکی پسند پر فخر ہوگیا ہے ماما "وہ دھیرے سے بولا تو یمنا "

شاہ نے اسکا ماتھا چوم لیا باہر کھڑی عبیرا نے مسکراتے ہوئے اپنے

آنسوں صاف کیئے .

اگلے دن وہ سب حویلی کے باہر کھڑے ہوئے تھے یمنا شاہ کی آنکھیں نم تھیں اس جگہ تیس سال پہلے شادی کر کے آئی تھی اپنے محبوب شوہر کے ساتھ کتنے سال ہوگئے تھے اس حویلی سے گیے ہوئے زین نے عبیرا کا ہاتھ مضبوطی سے پکڑا ہوا تھا وہ لوگ اندر داخل ہوئے تو

چوکیدار حیران سا زین کی طرف لپکا اور اسے سینے سے لگا لیا

زین بابا میرے زین بابا آگئے "وہ مسرور سے زین سے لپٹے ہوئے" تھے عبیرا اور یمنا شاہ مسکرا دی تھی

رحیم چچا کیسے ہو آپ ؟ زین نے انکا ہاتھ پکڑ کر پوچھا تھا "

میرے بچے میں بلکل ٹھیک ہوں آپ اندر جاؤ سب بہت خوش "

ہونگے آپ کو دیکھ کر "رحیم نے مسکراتے ہوئے کہا وہ ہر ہلاتا ہوا اندر جانے لگا ساتھ ساتھ عبیرا اور یمنا شاہ بھی چل رہے تھے ملازمین حیرت زدہ سے ان کو دیکھ رہے تھے سب لوگ اس وقت ناشتہ کر رہے تھے اچانک سب چونکے بت بنے اندر آنے والوں کو دیکھنے لگے

زین میرا زین !!!زین کی پھپھو اسے دیکھ کر اسکی طرف لپکی اور "

باقیوں کا بھی سکتا ٹوٹا اور ان میں بھی ایک خوشی کی لہر دوڑ گئی سوائے ایک شخص کے

پھپھو سائیں !!!زین کسی پانچ سالا بچے کی طرح ان سے لپٹا ہوا تھا " اب وہ زین سے ہٹ کر یمنا شاہ کے گلے سے لپٹ گئی

بھابھی سائیں کہاں چلی گئی تھی آپ ؟ وہ روتے روتے اسنے پوچھ " رہی تھی سب گھر والے زین سے لپٹے ہوئے تھے اور یمنا شاہ بھی سب سے ملی سب کی نظروں میں عبیرا کو دیکھ کر سے سوال پیدا ہوئے تھے یمنا شاہ انکے سوالوں کو سمجھتے ہوئے ان سبکو بیٹھنے کو کہا اور سب کچھ بتا دیا سب لوگ عبیرا سے باتیں کر رہے تھے

یہ یہاں پر کس حق سے آیا ہے ؟ ایک بارعب آواز سے سب ایک " دم اٹھے اور سر جھکا گئے زین مجرموں کی طرح سر جھکائے کھڑا ہوا تھا عبیرا اس شخصیت سے متاثر ہوئے بنا نہ رہ سکی

ابا حضور زین کو اب معاف کر دیں "جب کسی کی ہمت نہ ہوئی کچھ " بولنے کی تو مہر)زین کی پھپھو (نے آگے بڑھ کر انسے التجا کی

کیوں اپنے لاڈلے کو معافی کی کیا ضرورت پڑ گئی یہ تو سارے رشتے "
ناتے بھلا کر یہاں سے چلے گئے تھے اب کس لئے آئے ہیں یہاں
کس کی اجازت سے قدم رکھا انہوں نے اپنی مرضی سے گئے تھے اب
میری مرضی کے بغیر کیسے آگئے واپس یہاں۔ ؟

شاہ سائیں میں معافی کا طلبگار ہوں آپسے میں نے غلطی کی تھی میں"
شرمندہ تھا لیکن مجھ میں معافی مانگنے کی سکت نہ تھی !زین نے تاسف
سے کہا

واہ اب معافی مانگنے کی سکت کہاں سے آگئی آپ میں اور یہ اب "
نئرکی کون ہیں ؟ شاہ سائیں کی آواز پوری حویلی میں گونجی عبیرا ایک
دم ہڑبڑا گئی جب شاہ سائیں نے اسکی طرف اشارہ کر کے کہا

ابا حضور زین نے غلطی کی تھی میں اسے احساس ہے اپنی غلطی کا "
اور یہ عبیرا ہے زین کی بیوی اسکو میں نے اپنے ہاتھوں سے زین کی
دلہن بنایا ہے اور تعبیر کو زین نے طلاق دے دی ہے "یمنا شاہ سر
جھکائے ہوئے بولی

اگر تم نے چنا ہے اسے تو یقیناً یہ قابل ہوگی ورنہ اس گدھے سے " بھلا کیا امید "شاہ سائیں اب بھی سنجیدہ تھے وہ آگے بڑھے اور عبیرا نے سر پر ہاتھ رکھ کر اسے دعا دی

" اگر یہ گدھا کچھ کہے تو مجھے بتانا اسے تو میں سیدھا کروں گا اب" شاہ سائیں نے عبیرا کو شرارت بھرے لہجے میں کہا

ادھر آ کھوتے دے پتر !!شاہ سائیں نے اپنی باہیں پھیلا کر اسے " بلایا زین انکے سینے میں سما گیا سب گھر والوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی سب اب خوش ہوگئے تھے عبیرا کو اب سکون آیا تھا یہاں سب اپنا اپنا سا تھا وہ مسرور سی یمنا شاہ کے سینے سے لگ گئی اب اسے ہر طرف خوشیاں ہی خوشیاں دیکھ رہی تھی !!سب لوگ ناشتے کی میز پر بیٹھ گئے تھے اب گرم گرم ناشتہ لایا جا رہا تھا

زین تم بہت کمزور ہوگئے ہو اور تو اور نئ دلہن بھی کمزور ہے " کھاتے کم ہوگے تم دونوں 'مہر نے دونوں کو آنکھیں دیکھائی جس سے دونوں جھنپ گئے

ہم سوچ رہے ہیں کہ زین اور عبیرا کی شادی ہم خود کریں پورے " رسموں رواج کے ساتھ سارے شہر کو پتا چل جانا چاہیے کہ میرے زین کی شادی ہے "شاہ سائیں کی بات پر زین نے مسکرا کر بلش کرتی عبیرا کو دیکھا اور آنکھ دبائی جس سے وہ مزید بلش کرنے لگی

بلکل سہی کہ رہے ہیں آپ ابا حضور شانو تم عبیرا کے لیے الگ کمرا " صاف کرو "مہر کی بات پر زین نے رونی شکل بنا کر عبیرا کو دیکھا جو اپنی آنکھیں نیچے کئے بیٹھی تھی

!!!! وہاں اب صرف خوشیاں ہی خوشیاں تھیں

📒☕️✍️

رابرٹ تمہیں جو کام دیا تھا وہ ہوا کہ نہیں ؟؟؟ تعبیر نے رابرٹ کو کال کر کے پوچھا جو وائین پینے میں مصروف تھا

سویٹ زین عبیرا کو اپنے گھر لے گیا ہے اور اب وہ سب وہی رہے " گے ان لوگوں نے زین کو معاف کر دیا ہے اب وہاں سے عبیرا کو اٹھانا

مشکل ہے کیوں کہ وہاں زیادہ سیکورٹی ہے مجھے کچھ دن دو میں کچھ سوچتا ہوں "رابرٹ نے فون بند کردیا تھا تعبیر نے غصے سے اپنا فون دیوار میں دے مارا اور اتنی شدت سے مارا کہ موبائل کے ٹکڑے ہوگئے تھے

آئی ول کل یو عبیرا "اسنے انتہائی غصے و نفرت سے بولا "

📒☕✏️

رات کو عبیرا الگ کمرے میں چلی گئی زین نے بہت احتجاج کیا لیکن کسی نے نہیں سنا ابھی عبیرا سونے کیے لئے لیٹی ہی تھی اسکے فون کی مسج رنگ بجی اسنے دیکھا تو زین کا مسج تھا

عبیرا 5 منٹ میں میرے روم میں آؤ سب سو گئے ہیں میں نہیں " بھی تھے عبیرا نے مسج 🙄😔آسکتا تم فوراً آؤ "مسج کے ساتھ سیڈ ایموجیز لکھنا شروع کیا

😦زین میں کیسے آؤں کوئی دیکھ لیگا ! عبیرا بھی سیڈ ایموجیز بھجی "

PDI

میں آ رہا ہوں بس !!ساتھ "

یہ والا ایموجیز ابھی عبیرا نے مسج لکھنا ہی شروع کیا تھا کہ زین نے باہر سے دروازا ناک کیا عبیرا نے گھبرا کر جلدی سے کھولا کہ کہیں کوئی دیکھ ہی نہ لے وہ اندر آیا اور بیڈ پر سکون سے بیٹھ گیا

ادھر کیوں آگئے آپ کسی نے دیکھ کیا نہ تو بہت مسلئہ ہو جائے گا " جائیں آپ "عبیرا نے پریشانی سے کہا اس وقت وہ سفید رنگ کے نائیٹ سوٹ میں ملبوس سیدھی زین کے دل میں اتر رہی تھی اسکے بالوں کی ڈھیلی سی چٹیا بنی ہوئی تھی زین اٹھا اور سے اپنے سینے سے لگا لیا اچانک ہوا تو عبیرا گھبرا کر اپنی آنکھیں میچ گئی

!!! ز۔زین کوئی اجائے گا پلیز "

ششششش !!!دروازا بند ہے سب سورہے ہیں "زین کہتا ہوا اسکے " لبوں پر جھکا اور اسکی سانسیں لینے لگا ۔۔۔۔

.... مہندی دھماکا اسپیشل قسط ....

زین کو محسوس ہوا کہ عبیرا کی سانسیں اب رک رہی ہیں اسنے عبیرا کو چھوڑا اور مسکرا کر دیکھنے لگا جو نظریں جھکا کر لمبے لمبے سانس لینے میں مصروف تھی جب اسکی سانس سہی آنے لگی تو اسنے زین کو گھور کر دیکھا

اب آپ جائیں ورنہ میں شاہ سائیں کو بول دونگی کہ آپ رات کو " ادھر مجھے تنگ کر رہے تھے "اسنے زین کو دھمکی دی تو زین ہنس پڑا اور بیڈ پر لیٹ کر اسے اپنے پاس بلانے لگا تو وہ بہت بلش کرنے لگی

زین کیا مسئلہ ہے آپ کو ؟؟؟اسنے چڑ کر بولا "

مسئلہ یہ ہے کہ مجھے تمہارے بغیر نیند نہیں آتی!!زین نے معصومیت" سے کہا

لیکن کیا ثبوت کہ آپ کچھ کروگے نہیں ؟ عبیرا نے احتیاط سے پوچھا"

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تو اسنے اپنے عنابی لب پر اپنی انگلی رکھ دی عبیرا نے مشکل سے اپنی ھنسی کنٹرول کی اور بیڈ پر جا کر اسکے برابر میں لیٹ گئی لحاف بھی اوڑ لیا تھا فروری میں سردیاں اپنے عروج پر تھی وہ زین کے بازو پر سر رکھ کر سکون سے اپنی میٹھی نیند کی وادیوں میں جا چکی تھی زین نے دیکھو کہ وہ سو چکی ہے

زین نے دھیرے سے اسکے ماتھے پر اپنے لب رکھے اور پھر اسکی پھولی ہوئی گال پر ایک بوسہ دیا اور اسکے ماتھے سے ماتھا ٹکا کر وہ بھی سو چکا تھا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

صبح چار کے وقت وہ زین کو اٹھا رہی تھی اور وہ اٹھنے کا نام نہیں " لے رہا تھا

زین اٹھو !!!!عبیرا نے چڑ کر کہا "

کیا ہے یار ؟؟؟ وہ مندی مندی آنکھوں سے بولا"

اپنے روم میں جائیں آپ جلدی صبح ہونے والی ہے اور آج شام کو "

مہندی ہے سب جلدی اٹھے گے آپ کو یہاں کسی نے دیکھ لیا تو مسئلہ ہو جائے گا "عبیرا نے پریشانی سے کہا

کیا یار اتنی جلدی نہیں اٹھتا کوئی !زین لاپرواہی سے کہتا ہوا دوبارا سو " گیا عبیرا سر جھٹک کر شاور لینے چلی گئی شاور کے کر باہر آئی تو نماز پڑھ کر دوبارا زین کی طرف گئی ابھی وہ زین جو اٹھانے ہی لگی تھی کہ دروازے پر دستک دی گئی عبیرا کا دل ایک دم زور سے دھڑکا

" عبیرا بچے دروازا کھولو سوٹ لائی ہوں تمہیں پہنا کر دیکھنا ہے " پھپھو کی آواز نے ہل چل مچا دی تھی

" زین اٹھو جلدی "

کیا ہوا ؟؟؟

" باہر پھپھو ہیں😲😲 !!! ششششش"

بول رہی تھی آپ کو لیکن آپ ؟؟؟؟ اسنے زین کو آنکھیں دیکھائی " زین خجل سا ہو کر اٹھا اور ادھر ادھر دیکھنے لگا پھر ونڈو کی طرف گیا

اور پایپ کے زریعے نیچے اترنے لگا عبیرا نے خود کو نارمل کر کے دروازا کھولا

ارے کب سے آواز دے رہی ہوں !!عبیرا اچھی خاصی شرمندہ" ہوگئی تھی

" سوری پھپھو نماز پڑھ رہی تھی "

اسنے سر جھکا کر کہا

" ارے ارے کوئی بات نہیں اصل میں یہاں سب جلدی اٹھ جانے کے آدی ہیں صبح سارے لڑکے واک پر جاتے ہیں اور عورتیں ساری ناشتہ بناتی ہیں "پھپھو نے اسے بتایا تھا

ارے یہ جوڑا لائی ہوں مہندی کا آج شام کے لئے اور یہ ساری" جیولری ہے "پھپھو نے بولا

ارے مہر تم نے جوڑا دے دیا میں بھی لائی تھی جوڑا !!یمنا شاہ اندر" داخل ہوئی عبیرا اب دونوں جوڑے دیکھ رہی تھی سنتے میں دونوں

چاچی بھی داخل ہوئی وہ بھی جوڑے سمیت عبیرا حیران اور پریشان سی ان جوڑوں کو دیکھ رہی تھی جو ایک سے بڑھ کر ایک تھے

چلو ایک کام کرتے ہیں جو عبیرا کو پسند آئے گا وہ وہ پہن لے گی " باقی رکھا لے گی کسی اور کی مہندی میں پہن لے گی"چاچی نے اسکا چوم کر رائے دی جو سبکو پسند آئی تھی

باہر زین آہستہ آہستہ نیچے اتر آیا تھا لیکن جیسے ہی مڑا نیچے موحد ۔ معید اور دانیال کھڑے دانت نکال رہے تھے زین کو اچھی خاصی شرمندگی ہوئی تھی

وہ اصل میں 'زین سے بات بن نہیں رہی تھی وہ اب قہقہہ لگا کر" ہنس پڑے

ارے یار چلتا ہے چل اب ہمارے ساتھ ناشتہ کرتے ہیں "وہ زین " کو لئے اندر داخل ہوئے جہاں ناشتے کی میز سںجائی جا رہی تھی

چلو بھئی سب بیٹھ کر ناشتہ کر لو اب "شاہ سائیں بھی آ چکے تھے"

سب تیاریاں ہو گئیں؟؟؟شاہ سائیں نے سوال کیا"

جی دادا سائیں سب تیاریاں مکمل ہو گئی ہیں سبکو آج کا دعوت نامہ" بھی دے دیا ہے "موحد نے انہیں بتایا

" بس اب زین کو ہم سلون لے جائے گے بھابھی کی ٹکر کا بنانے " معید کی بات پر زین نے اسے گھور کر دیکھا جب کہ باقی گھر والوں کی ہنسی گونجی عبیرا نے با مشکل اپنی ہنسی کنڑول کی

ناشتے سے فارغ ہو کر سب شامکی تیاری میں مصروف ہوگئے تھے عبیرا کو عینی اور منتہا پارلر لے کر چلی گئی تھی اور زین کو سارے لڑکے زبردستی سلون لے گئے تھے ---

مہمانوں کی آمد شروع ہو گئی تھی سب تیاریاں بھی مکمل ہوگئ تھی عائشے اور فرحانہ صادق بھی پہنچ گئی تھی اور اب اس حویلی میں عبیرا کا ٹھاٹ باٹ دیکھ کر تو دونوں کا حسد سے برا حال تھا عائشے بھی نک

سک سے تیار ہو کر آئی تھی آخر اپنا حساب جو چکتا کرنا تھا عبیرا بھی
پارلر سے تیار ہو کر اچکی تھی پیلے لہنگے میں وہ کوئی حور معلوم ہو رہی
تھی پھولوں کی جیولری پہنے خوشبوؤں میں بسی وہ خود بھی ایک پھول
لگ رہی تھی ساری لڑکیاں اور لڑکوں نے اپنے کپڑوں کا کانبینیشن بنایا
تھا لڑکیاں لال چولیاں اور پیلے لہنگے جبکہ لڑکے لال کرتا اور سفید پاجاما
اور پیلا مفرل گلے میں ڈال کر واقعی شہزادے لگ رہے تھے اج تو
حویلی کی شان ہی کچھ اور تھی شاہ زین نے پیلی قمیض سفید پاجاما اور
پیلا مفرل گلے میں ڈالا ہوا تھا وہ بھی اپنی مردانہ وجاہت سے آج
عبیرا کے مقابلے کا خوبصورت لگ رہا تھا آج لوگ اس جوڑی جو سرہا
رہے تھے عبیرا کو مہندی لگائی جا رہی تھی ساتھ ساتھ رسم بھی چل
رہی تھی زین کی بھی نظریں بھی عبیرا سے نہیں ہٹ رہی تھیں

آج کو کمال لگ رہی تھی یار بہت خوبصورت لگ رہی ہو "زین نے "
زرا سرگوشی سے کہا جوابن وہ مسکرا کر خاموش رہی اب سارے لڑکیاں
اور لڑکے ڈانس کر رہے تھے

مہندی ہے رچنے والی ہاتھوں میں گہری لالی !!!!اس گانے پر پرفارم " دیا لڑکیوں نے

آئی مہندی کی یہ رات "اس پر دیا لڑکوں نے پرفارم ۔۔۔۔"

عائشے اوپر کی جانب واش روم میں جا رہی تھی کہ کسی سے زور سے ٹکر ہوئی اسنے اپنی آنکھیں میچ لیں تھی اور اسے لگا وہ گر جائے گی جب کہ مقابل نے اسے گرنے نہ دیا اور اپنی باہوں میں بھر لیا

ارے آنکھیں کھول لیں آپ سہی سلامت ہیں !!مقابل نے زرا " شرارت سے کہا تو عائشے نے جھنجھلا کر اپنی آنکھیں کھولیں اور اسے گھور کر دیکھا

شکریہ اپکا "جبکہ دانیال تو اسکے وجود میں ہی کھویا ہوا تھا عائشے نے" اسے اور گھورا

اےےےےےے کیا مسئلہ ہے چھوڑا مجھے جاہل انسان !!اسکی"

جھنجھلاہٹ بھری آواز پر اسنے اسے چھوڑا تو وہ اسے گھورتی ہوئی وہاں

سے جانے لگی دانیال خجل سا اپنے بالوں میں ہاتھ ڈال کر مسکرا دیا

واہ دانیال یار لڑکیاں مرتی ہیں تجھ پر اور یہ تو گھورتی ہوئی گئی ہے "

؟؟ ھاھاھا دانیال اپنی ہی بات پر قہقہہ لگا کر ہنس پڑا

!!!! ایک محبت کی شروعات پر اس خوبصورت شام کا اختتام ہوا

مہندی کی رسم کے بعد وہ اپنے کمرے میں گئی اور فوراً سو گئی تھی تھکن سے اسکا برا حال تھا وہ بغیر کپڑے بدلے سو چکی تھی زین کمرے میں داخل ہوا تو اسے سوتا دیکھ کر اسکے لب مسکرائے تھے وہ اسکو تنگ کرنے کا ارادا ترک کر کے اسکے گال پر ایک بوسہ دے کر اس پر کمفرٹر برابر کر کہ کمرے باہر چلا گیا تھا ۔۔۔

📒☕📝

تعبیر رابرٹ کے گھر آئی تھی لیکن اسے ایک لڑکی کے ساتھ دیکھ کر اسکا دماغ خراب ہو چکا تھا

رابرٹ کون تھی وہ ؟؟؟؟ تعبیر نے چیخ کر پوچھا تھا تو رابرٹ مسکرا " کر بولا

وہ جو بھی تھی تمہیں کوئی مسئلہ نہیں ہونا چاہیے نہ تمہیں حق ہے" مجھ سے پوچھنے کا "اسکے صاف اور سیدھے جواب پر تعبیر کو سبکی محسوس ہوئی

مجھے بس اتنا بتاؤ تمہیں جو کام بولا تھا وہ کرو گے یا میں کسی اور کو " بولوں؟؟ تعبیر نے تپ کر کہا

لک بیب وہاں سے کسی کو کیڈنیپ کرنا خاصا مشکل ہے یہ بہت " سمجھداری سے اور پلین کے مطابق کرنا ہوگا "وہ مزید گویا ہوا

" میں نے پلین بنا لیا ہے اور بہت جلد اس پر عمل بھی کروں گا " تعبیر نے اسے دیکھو تو وہ مسکرا رہا تھا وہ وہاں سے چلتی بنی

LRI🖊️PDI LRI📒☕

شام کا خوبصورت سما تھا پورا شاہ مینشن روشنیوں میں برقی قمقموں سے

سجایا گیا تھا ہر کسی کی سج دھج دیکھنے کے قابل تھی عبیرا میرون عروسی لباس پہنے وہ حور معلوم ہو رہی تھی جبکہ زین کالی شیروانی پہنے کوئی شہزادہ ہی معلوم ہو رہا تھا نکاح کے لئے عبیرا کو سٹیج پر لایا گیا تو اس پر ایک جالی کی چنری ڈالی گئی زین تو اسے دیکھتا ہی رہ گیا تھا اسے سٹیج پر زین کے برابر میں بیٹھایا گیا تھا ان دونوں پر شاہ سائیں نے کئی ہزاروں کی تعداد میں پیسا ان پر سے وار کر پھینک دیا انکی جوڑی کوئی چاند سورج کی جوڑی معلوم ہو رہی تھی وہی عائشے خود پر مسلسل خود پر دانیال کی نظریں محسوس کر کے جھنجھلا اٹھی تھی اسنے کئی بار اسے گھور کر نظروں میں ہی وارن کیا تھا لیکن دانیال مسکرا کر سر خم کر جاتا

نکاح کو چکا تھا ہر طرف پھول برسائے گئے تھے ہر طرف مبارک باد کا شور مچا ہوا تھا میٹھایاں تقسیم کی گئی تھی ہر طرف عبیرا نے اپنے سامنے ساتھ بیٹھے اپنے ہمراہی اپنے ہمسفر کو دیکھا جسکی آنکھوں میں اسکے لیے محبت کا ایک جہاں آباد تھا جو صاف نظر آ رہا تھا زین نے عبیرا کے سامنے گلاب جامن چمچ میں رکھ کر اسکے منہ کے قریب لایا تو عبیرا

بلش کرنے لگی نوجوان نسل نے اس حرکت پر ہوٹنگ شروع کر دی تھی
عبیرا نے جلدی سے منہ کھول کر کھانا چاہا تو زین کے دوستوں نے اسکا
ہاتھ پکڑ کر پیچھے کر دیا اس حرکت پر قہقے ابھرے جبکہ عبیرا اچھی
خاصی شرمندگی سے سر جھکا گئی زین کا بھی قہقہہ گونجا اس مرتبہ زین
نے اسکے منہ میں ڈال دیا تھا گلاب جامن ایک مرتبہ پھر ہر جگہ
نوجوان نسل نے ہوٹنگ شروع کر دی تھی

عائشے کو ان سب میں کوئی دلچسپی نہیں تھی وہ بے زار سی شکل بنائے
ایک الگ سی کھڑی تھی دانیال کو اسے دیکھ کر حیرت سی ہوئی تھی کہ
وہ عبیرا کی سب سے زیادہ کلوز رہی تھی اور کزن بھی تھی اسے تو آگے
آگے ہونا چاہیے تھا وہ اسکے پاس آگیا تھا

ارے محترمہ آپ یہاں کیوں کھڑی ہوئی ہیں ؟؟ دانیال نے دلچسپی "
سے اسکا سندر مکھڑا دیکھا تھا جب کہ وہ بے زار سی اسے دیکھ رہی تھی

آپ سے مطلب !؟ "سیدھا سوال "

بہت ٹیڑھی کھیر معلوم ہوتی ہیں آپ !دانیال نے دلچسپی سے معنی "

خیز انداز میں کہا تھا۔۔۔

آپکو مسئلہ کیا ہے میں کب سے آپکو دیکھ رہی ہوں آپ کو شرم نہیں" آتی ؟؟ عائشے نے بے حد برہمی سے کہا تھا

دیکھئے مس عائشے میں سیدھی سی بات کرنا چاہتا ہوں میں آپکے گھر " رشتہ بھیجنا چاہتا ہوں کیوں کہ مجھے آپ بہت پسند آئی ہیں !!دانیال کا خوبصورت لب و لہجہ اسے کافی متاثر کر گیا تھا لیکن وہ اپنے مشن پر ڈٹی رہی

مجھے کوئی انٹرسٹ نہیں ہے !وہ آنکھوں میں بے زاری لئے بول کر " چلی گئی جبکہ دانیال مسکرایا اسکی مسکراہٹ میں بے شمار درد تھا ۔۔۔

رخصتی کا شور مچ گیا تھا عبیرا کا ہاتھ پکڑ کر شاہ زین نے آج خود کو مکمل کیا تھا آج اسے ایک حقیقی معنوں میں ایک اصلی خوشی محسوس ہوئی تھی جو وہ اپنی پہلے والی بے رونق سی زندگی میں کبھی بھی تلاش نہ کر پایا تھا عبیرا نے بھی اپنی زندگی میں کئی سال درد و تکلیف کی صورت گزارے تھے آج اسے اس صبر کا صلہ زین کی صورت ملا تھا

آج اسکا روم روم خدا کا شکر ادا کر رہا تھا

ہال سے نکل کر وہ شاہ مینشن واپس پہنچے تھے ہر طرف پھول برسائے گئے تھے ان پر عبیرا تو بے حد خوش تھی مسکراہٹ تو اسکے لبوں سے جدا نہیں ہو رہی تھی کئی رسموں کے بعد اسے آخر کار کمرے میں پہنچا دیا گیا تھا پورے کمرے کو پھولوں سے سجا کر پیش کیا گیا تھا عبیرا بیٹھی اور اپنے خدا سے اس خوبصورت ترین تحفے کا شکر ادا کر رہی تھی اتنے میں زین بھی آگیا تھا زین کو دیکھتے ہی وہ مسکرائی تھی

ارے بڑی بے شرم دلہن ہو یار شرمانے کے بجائے مسکرا کر استقبال " کیا جا رہا ہے !!وہ حیرت ہونے کی بھر پور ایکٹنگ کر رہا تھا

مجھے شرم آ ہی نہیں رہی !عبیرا نے اپنے شانے اچکائے !!تو زین " کا قہقہہ گونجا

اچھا جناب پھر شرم دلانی پڑے گی یعنی ؟ وہ معنی خیز سا لہجہ اسکی " سیٹی گم کر گیا تھا

یہ تمہارے لئے پہلے ہمارا نکاح ایسے حالات میں ہوا تھا کہ مجھے ایسا " کوئی خیال نہیں آیا کہ تمہارے لئے کچھ کے سکوں پر اب میری زندگی میں صرف تم ہو درد تکلیف سب کچھ بھول گیا ہوں میں جب سے تم آئی ہو ـــ۔ آج میں بلا جھجک تم سے کہتا ہوں عبیرا "وہ رکا عبیرا جو سانسیں روکے اسے سن سہی تھی اسکے رکنے پر اسے سوالیہ نگاہوں سے دیکھنے لگی زین بیڈ پر سے اٹھا اور اسکا ہاتھ تھام کر اسے بیڈ سے اتارا اور گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا تھا

❤️😍 آئی لو یو عبیرا !!!!آئی لو یو فروم دا بوٹم آف مائی ہارٹ " اب معلوم ہوگیا مجھے عبیرا کہ محبت کیا ہوتی ہے تم سے جانا میں نے !!!وہ محبت سے چور لہجے میں بولا تو عبیرا بھی نیچے ہی بیٹھ گئی تھی عبیرا نے اسکا چہرا اپنے ہاتھوں کے پیالے میں لیا تھا اور اسکے ماتھے پر ایک بوسہ دیا زین نے سکون سے اپنی آنکھیں بند کر لی تھیں ـــ

سکون صرف تم سے "شاہ زین نے اسکے کان میں سرگوشی کی"

اور عشق صرف تم سے "جوابن عبیرا نے وہی کیا تو زین نے اسے "

اپنی بانہوں میں بھر کر بیڈ پر لٹا اس پر جھکا اور اپنے عشق کی گواہی دینے لگا تھا۔۔۔۔

رات اپنے اختتام کو گامزن تھی لیکن عشق کا کوئی اختتام نہیں عشق تو ہر پہر روز نئے سورج کی طرح طلوع ہوتا ہے۔۔

LRI PDI

عائشے اپنے کمرے میں ادھر اُدھر چکر لگا رہی تھی آج دانیال کی طرف سے اسے حیرت ہوئی تھی خوبصورت تو وہ بھی اچھی خاصی تھی اور دانیال جیسا خوبرو نوجوان کسی کا بھی خواب ہو سکتا ہے لیکن اسے صرف اپنے مقصد پر دیہان دینا تھا جو تھا زین کو حاصل کرنا اتنے میں اسکے موبائل کی رنگ بجی اسکے چہرے پر تفکر کے آثار ابھرے

ہیلو ہاں کاشی بولو ؟؟ جو تصویریں تمہیں دی تھی میں نے وہ " فوٹوشاپ ہوگئی ہیں ..؟؟ عائشے نے اس سے پوچھا

ہاں ہاں ہوگئی ہیں اور ایسا کام کیا ہے دنیا میں کوئی ایسا بندا بھی نہیں "

ہو گا جو سے جھوٹا کہہ سکے "اسنے اترا کر کہا

کام ایسا ہی ہونا چاہیے کاشی سبکو وہ سچی ہی لگیں کوئی بھی انہیں جھوٹا " نہ کہہ سکے "عائشے نے اسے کہا

لیکن پیسے میں کم نہیں کروں گا مجھے پیسا پورا چاہئے ؟؟ کاشی نے " لالچی انداز سے کہا

ہاں ہاں پیسے مل جائے گے تمہیں بولو کہاں دینے ہیں پیسے ؟ "

اس کے لیے تمہیں جگہ بتا دونگا مسج کروں گا وہاں آجانا کل پیسے " لے کے "کاشی نے کہا

ٹھیک ہے !!!عائشے نے فون بند کر دیا تھا اسے عجیب سا لگا اس بار " کاشی کا رویہ اور پھر اپنی مرضی کی جگہ پر بلانا ۔۔

" خیر یہاں کسی کو شک نہ ہو شاید اس لئے کسی اور جگہ بلا رہا ہو " اسنے خود کو تسلی دی ۔۔

ایک حسین صبح کا آغاز ہوا زین نے اٹھ کر پردے کھولے دھوپ سیدھی بے سدھ سوئی عبیرا پر پڑی جو زین کی شرٹ پہنے ہوئے زین کو بہت کیوٹ لگ رہی تھی اسنے اپنے دونوں ہاتھوں کو اپنے چہرے پر رکھا تاکہ دھوپ سے بچ سکے زین بیڈ پر بیٹھ کر اسکے دونوں ہاتھوں کو تھام کر اسے اپر اٹھایا تو وہ زین سے لپٹ کر اپنی آنکھیں بند کر گئی

سونے دیں زین پلیز !عبیرا نے زین کے سینے میں اپنا سر رکھ کر " کہا اور اسی طرح سونے لگی دوبارا زین نے اسکی کمر پر اپنے ہاتھوں کا حصار بنا دیا تو وہ نیند میں بھی مسکرا دی۔۔۔

LRI🖋PDI LRI❤PDI🙈☕ 📒

شاہ مینشن میں میں آج سب دیر سے اٹھے تھے رات گئے تک شادی کے ہنگامے چلتے رہے تھے ساری خواتین اٹھ کر ناشتے کا اہتمام کر رہیں تھیں شاہ سائیں بھی آج بہت خوش تھے ناشتے کی میز سج گئی تھی طرح طرح کے ناشتے کی چیزیں بنائی گئی تھی دانیال گم سم سا بیٹھا ہوا تھا اسے سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ آخر کار اسے کس بات کا اتنا غرور ہے

جو اسنے دانیال شاہ کو ریجکٹ کیا ضبط سے اسکا چہرا لال ہو رہا تھا سامنے بیٹھا معید اسے کب سے دیکھ رہا تھا

دانیال بھائی چلیں زرا باہر کی ہوا کھا کر آتے ہیں "معید نے کہا وہ " چونک کر اسے دیکھنے لگا

نہیں میرا من نہیں کر رہا سر میں درد ہے میرے وہ کہہ کر اٹھا اور " کمرے میں چلا گیا پیچھے معید بھی اسکے کمرے میں آگیا تھا

دانیال بھائی ؟؟ کیا ہوا ہے دانی بھائی پلیز بتائیں مجھے ؟؟ معید نے لاڈ " سے اسکے گرد اپنے بازو پھیلائے تو وہ پگھل گیا اور ضبط ٹوٹ گیا

معید اسنے مجھے مجے دانیال شاہ کو ریجکٹ کیا اسکی اوقات کیا ہے آخر " دانیال کا غصہ اب باہر نکلا تھا معید حیرت سے اسے دیکھ رہا تھا "

کس کی بات کر رہے ہیں بھائی آپ ؟؟ وہ حیرت سے بولا "

عائشے صادق بھابھی کی کزن !!!وہ پیچھے مڑا اور اس کی طرف دیکھ " کر بولا

تو آپکو وہ پسند ہے ؟؟ حیرت ہے بھائی آپ تو کبھی کسی لڑکی کے " لئے اتنا نہیں بولے ؟؟ معید اب شرارت پر اتر آیا تھا

معید مجھے وہ پسند آئی تو میں نے اسے کہا کہ مجھے وہ پسند ہے اور " میں اسکے گھر رشتہ بھیجنا چاہتا ہوں لیکن وہ تو پتا نہیں خود کو کیا سمجھتی ہے سیدھا ہی انکار کر دیا !!دانیال کو پھر سے غصہ آنے لگا تھا تو معید نے با مشکل اپنا قہقہہ روکا اور اپنی شکل سنجیدہ بنائی

کیا بھائی آپ بھی یہ کوئی بات ہے بھلا ہو سکتا ہو وہ شرما رہی ہوں" "، آپ سے "آپ سیدھا رشتہ ہی بھجے دیکھنا کیسے رشتہ قبول ہوتا ہے معید نے ایک عزم سے کہا

شادی تو اسے مجھ سے ہی کرنی پڑے گی ورنہ دنیا میں کسی کو اس " سے شادی کرنے کے قابل نہیں چھوڑوں گا "دانیال کے لہجے میں جنون تھا معید کا رکا ہوا قہقہہ زور سے گونجا تو دانیال نے ایک دن خجل ہو کر اسکی گردن پکڑ لی

LRI🖊️PDI LRI❤️PDI🙊☕ 📒

تعبیر اور زین نے ناشتہ اپنے کمرے میں کیا تھا اب وہ دونوں تیار ہو کر باہر آگئے تھے سب کے ساتھ اور ولیمہ ایک دن کے گیپ کے بعد رکھا گیا تھا اور پھر عبیرا کو واپس اپنی پڑھائی پر توجہ دینی تھی تاکہ اپنا خواب پورا کر سکے شاہ سائیں نے اسکا یہ خواب سنا تو وہ خوشی سے پھولے نہیں سمائے تھے بلکہ عبیرا کو وعدہ بھی کیا تھا کہ وہ اسے ایک پرائیویٹ اسپتال بھی کھول کر دیں گے یہ سن کر اسکی آنکھوں سے آنسوں آگئے تھے

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

دادا سائیں میں بہت خوش قسمت ہوں جو مجھے آپ سب ملے "وہ" روتے ہوئے بولی یمنا شاہ مہر شاہ اور زین کی دونوں تایوں نے اس کو گلے لگا لیا تھا ان کی اس حرکت پر سب کا قہقہہ بلند ہوا تھا عبیرا بھی روتے روتے ہنس پڑی تھی

🖊🖊❤🙈☕📒

رابرٹ تمہیں گوڈ کا واستہ ہے اب مجھے چھوڑ دو "جیسیکا نے" گڑگڑاتے ہوئے اس سے کہا

"او مائی ہارٹ ایسے کیسے چھوڑ دوں تم سے دل ہی نہیں بھرتا میرا "

اس نے خباثت سے بولا

کیسے انسان ہو تم اتنے گھٹیا ہو تم میں سوچ بھی نہیں سکتی تھی مجھے "

دوستوں نے سامنے پیش کرتے رہے خود بھی اپنا مطلب پورا کرتے

رہے اب تو جانے دو مجھے پلیز وہ ویڈیو کلپ ڈیلیٹ کر دو "جیسیکا نے

سسکی لیتے ہوئے کہا تو وہ مسکرایا

کر دیں گے اتنی بھی کیا جلدی ہے "وہ آنکھ دبا کر بولا لیکن سامنے "

کھڑی تعبیر جو بے جان وجود بنے کھڑی تھی یعنی کہ اس نے ساری

باتیں سن لی تھیں جیسیکا کو رابرٹ نے اشارہ دیا تو وہ وہاں سے چلتی

بنی

ابھی آج صبح ہی تو رابرٹ نے تعبیر کو شادی کے لیے ہامی بھری تھی

اور اب اسکا اتنا گھٹیا سچ سنے کے بعد اسکا دماغ ہو رہا تھا وہ عبیرا کا برا

کرنے چلی تھی اور اس کی قسمت میں یہ شخص رہ گیا تھا

تابی بیب کم آن ڈارلنگ یہ سب تو چلتا ہے نہ بیبی "وہ اسے بچوں "

کی طرح پچکارتے ہوئے اسکے ہاتھ تھام چکا تھا

یو کریپ یو باسٹرڈ ہاتھ مت لگانا مجھے "وہ چیخ کر بولی تھی آج اسکا " سارا غرور مٹی میں مل گیا تھا

دیکھو تمیز سے بات کرو ورنہ اچھا نہیں ہوگا "وہ بھی جوابن چکا کر " بولا

تم گھٹیا انسان تمہاری باتوں میں آکر میں نے اپنا گھر اجاڑ دیا اپنی " اولاد کو مار دیا اپنی جنت کو خود جہنم بنا دیا تم جیسے بے غیرت انسان " کے لئے میں نے زین جیسا شخص گوا دیا میں زندہ نہیں چھوڑوں گی

تعبیر نے آج خود کو اپنا ہی آئینہ دیکھا دیا اور اسنے رابرٹ کا کارلر پکڑ کر چیخ کر کہا تو جوابن رابرٹ نے اسکے رخسار پر ایک زوردار تھپڑ رسید کیا جس سے اسکا ہونٹ پھٹ گیا تھا وہاں سے ایک سرخ لکیر بہہ گئی تھی اور اسکا سفید رخسار سوج کر نیلا ہو چکا تھا ابھی وہ سنبھلی بھی نہیں تھی کہ رابرٹ نے اسکے بالوں سے پکڑ کر اسکا منہ دبوچا

گھٹیا تو تم تھی پہلے مجھ سے محبت کرنے کا دعویٰ کرتی رہی پھر "

، اچانک زین سے شادی کر لی تمہیں کیا لگا میں تم سے محبت کرتا ہوں ھاھاھاھا کرتا تھا لیکن تمہاری شادی سے پہلے اس کے بعد میرا مقصد صرف تمہیں برباد کرنا تھا اور دیکھو ڈارلنگ تن خود میری باتوں میں آتی گئی اتنی اندھی ہوگئی تھی کہ اپنے ہاتھوں سے اپنے بچہ بھی مار دیا اس دن تم سے مزید نفرت ہوگئی تھی میرا مقصد صرف اب تمہارا یہ خوبصورت وجود داغدار کرنا تھا "وہ ساری سچائیوں کا پتھر تعبیر کے دل پر پڑا تھا اسے زین کی سچی محبت نظر آنے لگی یمنا شاہ کی وار ننگز سمجھ آنے لگی عبیرا کے چہرے کا نور سمجھ آنے لگا

جانے دو مجھے 'وہ تھک ہار کر بولی "

نو بیبی ایسے کیسے مقصد تو پورا ہوجائے "وہ خباثت سے کہتا ہوا اسکے " ہاتھ پیر باندھ کر اسکے منہ میں کپڑا ڈال کر اسے کرسی پر باندھ بیٹھایا تھا

ہاں کاشی سب لڑکوں کو لے کر آنا میرے فارم ہاؤس پر ہاں یار مال " ہاتھ لگا ہے خوب انجوائے کرنا جب تک مرضی "وہ اسکی طرف دیکھ

کر فون پر بات کر رہا تھا تعبیر کے آنسو مسلسل بہہ رہے تھے

📒☕🙊❤️🖋️

عائشے کاشی کی بتائی ہوئی جگہ پر پہنچ گئی تھی ایک ویران سی سڑک پر گاڑی سے ٹیک لگائے بیٹھا تھا

یہاں کیوں بلایا اتنی ویران جگہ پر ؟؟ عائشے کو ان کاشی کی نظریں " اپنے سراپے کے آر پار محسوس ہو رہی تھی

اسکے دماغ میں اب خطرے کی گھنٹیاں بجنے لگی تھی

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کاشی تمنے مجھے یہاں کیوں بلایا ہے ؟؟ وہ بھی اتنی رات کو پتا ہے" میں کتنی مشکل سے امی سے بہانا بنا کر آئی ہوں۔ "عائشے نے اپنی ہچکچاہٹ کو پوری طور پر واضح نہ ہونے دیا اور اپنا کونفیڈنس کو بحال کیا لیکن کاشی کی بے باک نظریں اس سے چھپی نہ رہ سکی ۔۔۔۔

📒 ☕🖋️

تعبیر کا رو رو کر برا حال تھا اسے اپنے سارے گناہ یاد آ رہے تھے زین کی محبت یاد آ رہی تھی اسنے شدت سے اپنے مرنے کی دعا کی تھی اسے ایک معصوم کی جان لینا یاد آیا اسکے آنسو بے اختیار بہہ رہے تھے جب کہ سامنے بیٹھا رابرٹ ڈرنک کر رہا تھا اسکی آنکھیں بے حد سرخ ہو رہی تھی وہ بے باک نظروں سے تعبیر کو بے حد خوف آ رہا تھا اسکے ہاتھ اسنے اتنے زور سے باندھے تھے کہ اسکے ہاتھوں سے خون تک رسنے لگا تھا تکلیف خوف پچھتاوا محبت کے ختم ہونے کا احساس اپنے ہی ہاتھوں اپنی اولاد کے ختم ہونے کا دکھ تعبیر کو اس وقت ایسا کونسا دکھ تھا جو نہ ہوا ہو اسنے اپنی آنکھیں بند کیں اور زین کے ساتھ بتائے خوبصورت وقت کو یاد کر کے اسکی آنکھیں مزید بھیگتی گئیں

تیرے جانے کا غم تیرے آنے کا غم پھر زمانے کا غم کیا کریں ۔۔۔"

راہ دیکھے نظر رات بھر جاگ کر پر تیری تو خبر نہ ملے ۔۔۔۔

بہت آئی گئی یادیں مگر اس بار تم ہی آنا ارادے پھر سے جانے کے نہیں لانا تم ہی آنا ۔۔۔۔

تعبیر تم میری سب سے اچھی دوست ہو سب سے اچھی تمہیں پتا ہے"

مجھے معلوم ہے تم مجھے کبھی بھی کوئی تکلیف نہیں دے سکتی "تعبیر کو

زین کے الفاظ یاد آئے آنسوں کی ایک نہ رکنے والی جھڑی بہتی گئ

میری دہلیز سے ہو کر بہاریں جب گزرتی ہیں ---

یہاں کیا دھوپ کیا ساون ہوائیں بھی برستی ہیں --

ہمیں پوچھو کیا ہوتا ہے بنا دل کے جیے جانا --

!!! بہت آئی گئی یادیں مگر اس بار تم ہی آنا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

زین تم کب سودھرو گے آخر ؟؟؟ "

بتاؤں ؟؟

ہاں؟؟

تم سدھار دو مجھے !!زین نے اسکے کان میں سرگوشی کی تھی ---

تعبیر کا درد اور بڑھا

کوئی تو راہ وہ ہوگئی جو میرے گھر کو آتی ہے --

کرو پیچھا سداوں کا سنو کیا کہنا چاہتی ہے ۔۔۔

تم آؤ گے مجھے ملنے خبر بھی یہ تمہی لانا ۔۔۔

عبیرا اور زین دونوں رات کے وقت اپنی کمرے کی گیلری میں کھڑے ہوئے تھے

زین ؟؟ "

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہاں بولو؟

مجھے بھوک لگ رہی ہے !!عبیرا نے معصومیت سے کہا تو زین کی ہنسی چھوٹ گئی عبیرا اسے ہنستا ہوا دیکھ کر جھنپ گئی اسکے لال گال دیکھ کر زین ہنستا ہوا اسکے گال پر جھکا اور شدت بھرا لمس چھوڑ دیا عبیرا بری طرح بلش کرنے لگی

اچھا بتاؤ کیا کھانا ہے ؟ زین نے اسکی جھنپ کم کرنے کے لیے کیا "

آئس کریم !!عبیرا نے لاڈ سے کہا تو زین کو اس پر بے اختیار پیار "

آیا

چلو چلتے ہیں "زین نے اسکے ہاتھ تھام کر کہا"

ہاں لیکن گھر والے کیا سوچے گے "عبیرا نے اس سے پوچھا "

یہی کہ بھوکی کو بھوک لگی ہے "زین نے اسے چڑاتے ہوئے کہا تو "

وہ ناک چڑا کر وہی بیٹھ گئی زین نے بامشکل اپنی ہنسی ضبط کی

اررے کیا ہوگیا ؟ مذاق کر رہا تھا یار چلو اب ویسے بھی سب سو "

رہے ہیں ،، "اس نے عبیرا کو بازوؤں سے تھام کر کہا تو وہ بھی مسکراتے ہوئے چل پڑی عبیرا نے اپنے ساتھ چلتے ہوئے اس مردانہ وجاہت کے اس پیکر کو دیکھا جو سفید شرٹ پہنے بلیک ٹراؤزر پہنے اس رف حلیہ میں بھی اس قدر ہینڈسم لگ رہا تھا اس نے خدا کا شکر ادا کیا کہ خدا نے وہ خوبصورت ترین شخص اسکی قسمت میں لکھا تھا

پیسے لائی ہو ؟؟ کاشی نے اپنے لبوں پر زبان پھیرتی ہوئے کہا عائشے

نے بھی خود کو کمپوز کیا وہ اب جلدی جلدی سے اپنا کام کر کے یہاں سے جانا چاہتی تھی نہ جانے کیوں۔ اسے کچھ غلط ہونے کا احساس ہو رہا تھا

ہاں لائی ہوں !!مجھے تصویریں دو اور پیسے لو مجھے جلدی سے جانا " ہے واپس اتنی رات کو بلانا نہیں چاہیے تھا تمہیں مجھے ، "عائشے نے مصروف انداز سے کہا تو کاشی پراسرار سا مسکرایا

ایسے کام رات دیر کو ہی ہوتے ہیں عاشی !!وہ بے باک سا بولا " لیکن عائشے نظر انداز کر گئی تھی

یہ لو پورے ہیں پیسے چاہو تو گن لو "عائشے نے بہت سے نوٹ اسکو" دیتے ہوئے کہا

چاہو تو مفت میں لے جاؤ پس کچھ وقت میرے نام کر جاؤ "کاشی " خباثت سے بولا تو عائشے کو اپنی ریڈھ کی ہڈی میں سنسناہٹ محسوس ہوئی اسنے نا محسوس انداز میں ارد گرد نظر دوڑائی آس پاس کوئی بھی نہیں تھا سوائے کاشی اور اسکے

کیا بکواس کر رہے ہو کاشی اپنے پیسے لو اور مجھے تصویریں دو اور دفع " ہو جاؤ یہاں سے "عائشے نے اپنی نروس نس پر قابو پا کر اسے کہا تو کاشی نے ایک ہی جست میں اسے پکڑ کر اسکی چادر جو اسکے نازک سے وجود کو ڈھانپے ہوئی تھی اترتی گئی عائشے پھٹی ہوئی آنکھوں سے کاشی کو دیکھ رہی تھی جس کے چہرے سے اس وقت حیوانیت ٹپک رہی تھی

چھوڑو مجھے کیا کر رہے ہو چھوڑو "عائشے نے چلا کر کہا تو کاشی نے " اسکے نازک سے رخسار پر زوردار تھپڑ مارا جس سے اسکا ہونٹ پھٹ گیا

کاشی اس سے پہلے کوئی اور پیش رفت کرتا ایک زوردار دھکے سے سڑک پر جا گرا کاشی نے دیکھا تو زین خونخوار نظروں سے اسے گھور رہا تھا عبیرا نے جلدی جلدی سے عائشے کو چادر میں لپیٹ کر خود سے لگا لیا

ھاھاھاھاھاھا ابے تجھے معلوم بھی ہے یہ لڑکی تیرے ساتھ کیا " کرنے والی تھی اور تو ایسے بچا رہا ہے جا تو ایسے یہی چھوڑ جا ایسی لڑکیاں ایسی قابل ہوتی ہیں "کاشی نے کراہیت سے کہا تو عائشے پھوٹ

پھوٹ کر رو دی زین نے پولیس کو اطلاع دی کر اسے پولیس نے حوالے کر دیا تھا عائشے کا رو رو کر برا حال تھا عائشے کو زین اور عبیرا اپنے دوسرے پہلے والے گھر کے گئے تھے

مجھے معاف کر دو عبیرا پلیز !!!وہ تڑپ تڑپ کر رو رہی تھی عبیرا " خاموش سی اسے دیکھ رہی تھی جو اس حد تک گر گئی تھی

زین بھائی میں بہت بری ہوں مجھے نہیں پتہ تھا میں کیا کر رہی ہوں " " حسد میں پاگل ہوگئی تھی آپ عبیرا سے کہیں نہ مجھے معاف کر دے وہ ایک دم اٹھی اور زین کے پاؤں پڑ گئی

عبیرا اور میں تمھیں ایک شرط پر معاف کردیں گے "زین نے اسے " نیچے سے اٹھا کر اپر بیٹھایا

مجھے آپکی ہر شرط منظور ہے بس مجھے معاف کر دیں "اسنے اپنے جوڑ " کر کہا

دانیال تم سے محبت کرتا ہے اور بہت کرتا ہے اس سے شادی کر لو "

تمہارے لئے کل اسکا رشتہ آجائیگا مجھے امید ہے اب تم میری بات نہیں ٹالوگی ؟؟ زین نے اسکے سر پر ہاتھ رکھ کر کہا تو عائشے نے جلدی جلدی سے سر ہلا کر اپنی رضامندی ظاہر کی ۔۔۔ عبیرا اٹھی اور وہاں سے چلتی گئی

عبیرا ، !!!!!عائشہ نے تڑپ کر کہا ۔۔

📒☕✏️

رابرٹ نے کئی بار کاشی کو کال کی لیکن اسکا نمبر مسلسل بند ا رہا تھا جھنجھلا کر وہ اٹھا اور سامنے بیٹھی تعبیر کی طرف بڑھنے لگا تعبیر اسے دیکھ کر خوف سے کپکپا گئی اسنے تعبیر کے ہاتھ کھولے اسے تمام رسیوں سے آزاد کیا رابرٹ نے اسکی خباثت سے اسے دیکھا جو مسلسل اپنا آپ چھڑوا رہی تھی رابرٹ نے اسکی آستین کو روز سے کھینچ کر پھاڑ دیے اسکے دودھیا بازو نمایا ہوگئے تھے رابرٹ نے اسے بیڈ پر دھکا گیا اور اس پر جھک گیا تعبیر اپنی پوری کوشش کر رہی تھی کہ اسکی سخت گرفت سے باہر نکلے لیکن آسکی حالت اس وقت کافی خراب تھی اچانک

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سے رابرٹ ایک کراہ سے نیچے گرا اسکے سر سے پانی کی طرح خون نکل رہا تھا تعبیر خوف سے اسکا بے جان ہوتا وجود دیکھ رہی تھی

جاؤ یہاں سے تم "جیسیکا نے سپاٹ لہجے میں کہا تو تعبیر وہاں سے " بھاگتی ہوئی نکلی

جیسیکا رابرٹ کے بے جان وجود کے ساتھ بیٹھ گئی تھی اور اسکے ماتھے پر اپنے لب رکھے تھے اور وہی پر سے ایک گن اٹھا کر اپنے سر پر رکھی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

" تمہارے ساتھ گزارا گیا ایک ایک لمحہ میرے لئے بہت خاص تھا تم سے محبت بھی انتہا کی تھی تب ہی تمہاری جھولی میں گر گئی تھی کچھ سوچے سمجھے لیکن تم نے کیا کیا میرے ساتھ مجھے اتنا بڑا دھوکا دیا میرے وجود کو چھلنی چھلنی کر دیا تم نے میں اب کسی کے قابل نہیں بچی رابرٹ ، "جیسیکا نے اسکی طرف دیکھ کر ایک مسکراہٹ دی اور کمرے میں ایک دم گولی کی آواز گونجی اور جیسیکا کا وجود بھی بے جان ہوگیا تھا ۔۔۔۔

عبیرا کمرے میں آ کر رونا شروع کر دیا تھا اسکے گال اور ناک رونے سے بے حد لال ہوگئے تھے زین اسکے پاس آیا تو اسنے اپنا منہ موڑ لیا

عبیرا ایسا ری ایکٹ مت کرو اسے جو کیا وہ غلط کیا لیکن اسے احساس " ہے یہ بہت بڑی بات ہے شرمندہ کو مزید شرمندہ نہیں کرتے اسے معاف کر دو "زین نے عبیرا کو پیار سے سمجھایا تھا

زین اس نے مجھ سے میری واحد خوشی چھیننے کی کوشش کی ہے وہ " اگر مجھے مار بھی دیتی تب بھی اتنا ردر نہیں ہوتا لیکن یہ جو وہ کرنے جا رہی تھی میں اسے کیسے معاف کر دوں؟ اگر میں اسکی باتوں میں آجاتی تو اگر آپ مجھ سے الگ ہو جاتے تو میں کیسے زندہ رہتی "اسنے زین کی طرف دیکھ کر خوف زدہ ہو کر کہا تو زین نے اسے بے اختیار اپنے حصار میں لے لیا وہ زین کے سینے پر سر رکھ کر سسکی

عبیرا مجھے تم پر یقین تھا تم کبھی بھی اسکی باتوں میں نہیں آتی اور " ایسا کچھ نہیں ہوا دیکھو اسکی اپنی حالت اگر ہم تھوڑی اور دیر سے پہنچتے

تو اسکی عزت اسکا مان اسکا غرور سب مٹی میں مل جاتا لیکن اسکی سزا اتنی زیادہ نہیں تھی لیکن جو کچھ بھی اسکے ساتھ ہوا وہ اسکی سزا کے لئے بہت تھا اب تم بھی اسے معاف کر دو تمہارا اسے ایک اور نیا رشتہ بننے والا ہے تمہاری دیورانی بنے گی وہ اب دانیال اس سے بہت محبت کرتا ہے مجھے یقین ہے دانیال کی محبت اسے بدل دے گی اسکی ساری برائیاں اچھائیوں میں تبدیل ہو جائے گی دیکھنا تم "زین نے اسکے بالوں پر اپنے ہونٹ رکھ دیے تو اسنے اپنا سر ہلایا اور وہ دونوں باہر کی طرف گئے جہاں عائشے رونے کا شغل فرما رہی تھی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عائشے بس کرو میں نے تمہیں معاف کیا اب بس تم دلہن بننے کی تیاری شروع کرو "عبیرا نے اسے اپنے ساتھ لگا کر کہا

عبیرا مجھے معاف کر دیا نہ تم نے ؟ عائشے نے سہمے ہوئے لہجے میں " پوچھا

عائشے ماما بابا نے بعد میرا سب کچھ تم لوگ ہی تو تھے بھلا کب تک " تم سے ناراض رہوں گی میں ؟ عبیرا نے نرم لہجے میں کہا

پھر بھی ہم لوگوں نے تمہیں صرف نوکرانی سمجھا تمہارے ساتھ برا "
سلوک کرتے رہے "عائشے شدت سے رو دی تو عبیرا نے اسکے ہاتھوں
کو اپنے ہاتھوں میں لیا

دیکھو عائشے اب تک جو کچھ بھی ہوا اسے بھول جاؤ بس "عبیرا نے "
کہا تو عائشے نے سر اثبات میں ہلایا

زین آپ چچی کو کال کر کے بتا دیں کہ عائشے کو ہم لے گئے تھے "
بات سمبھال لیجیے گا "عبیرا نے زین کو کیا تو زین سر ہلا کر کال
ملانے لگا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

LRI PDI

سنے تعبیر کا کوئی اتا پتا نہیں ہے !رابرٹ کی بھی ڈیتھ ہوگئی ہے
آخری بار وہ رابرٹ سے ملنے گئی تھی خدارا کچھ کریں دو دن ہوگئے
ہیں میری بیٹی پتا نہیں کہاں ہے ؟ زونیرا بیگم کا رو رو کر برا حال تھا
تعبیر کا کوئی سراغ نہیں مل رہا تھا اسکا فون بھی رابرٹ کے گھر سے
برآمد ہوا تھا پولیس اسے تلاش کر رہی تھی لیکن ناکام رہی تھی

زین کے پاس چلتے ہیں شاید اسے کچھ پتا ہو ؟ "

جی ؛ زونیرا بیگم نے اپنی ساڑی کو سہی کیا اور وہ نکل پڑے تھے ہویلی کی طرف ہویلی میں عائشے اور دانیال کی شادی کی رسوم جاری تھی وہ ہویلی پہنچے تو گھر کو سجایا جا رہا تھا

وہ اندر آئے تو زین انہیں سامنے ہی پھول سٹ کروانے میں مصروف نظر آیا

ساتھ اسکے عبیرا بھی اسے ہنس ہنس کر باتیں کر رہی تھی زونیرہ عوان کو ایک دم عبیرا میں تعبیر کا عکس دیکھائی دیا وہ دیوانہ وار عبیرا کی طرف بھاگی سارے گھر والے اچانک عبیرا کی طرف متوجہ ہوئے جس کو زونیرہ عوان نے خود میں بھینچا ہوا تھا

تعبیر میری جان چلو گھر چلو دیکھو میں تم سے اب ناراض بھی نہیں ہوں چلو نہ "زونیرہ عوان نے تڑپ کر رونا شروع کر دیا سب لوگ اس سیچویشن پر حیران کن تھے زین اور عبیرا سمیت عبیرا دھیرے سے ان سے الگ ہوئی

آنٹی میں تعبیر نہیں ہوں آپکو کیا ہو گیا ہے تعبیر کہاں ہے سب "

ٹھیک ہے نہ ؟؟ اسکے کہتے ہی زونیرہ عوان نے شدت سے رونا شروع

کر دیا

انکل آپ بتائیں کیا ہوا ؟؟ سب ٹھیک ہے نہ ؟؟ عبیرا پریشان سی"

بولی

تعبیر ایک ہفتے سے لا پتا ہے رابرٹ سے ملنے گئی تھی وہاں سے "

رابرٹ کی لاش اور ایک اور لڑکی کی لاش ملی ہے وہاں سے تعبیر کا

فون بھی ملا ہے اور اسکی رنگ بھی ملی ہے پولیس نے بہت ڈھونڈا

لیکن وہ نہیں ملی ہم نے کر جگہ ہر طرف دیکھا لیکن وہ نہیں ملی "ضبط

کے باوجود اسکی آنکھوں سے آنسو بہہ نکلے تھے

ہمیں معاف کر دو زین تعبیر نے تمہارے ساتھ بہت غلط کیا اسے "

معاف کر دو "زونیرہ عوان نے زین کے پاؤں پڑ کر کہا تو زین نے

انہیں کھڑا کر نے اپنے گلے لگا لیا

فکر نہیں کریں مل جائے گی وہ آنٹی میں نے اسے معاف کیا ہم "

سب نے اسے معاف کیا "زین نے کہا تو وہ لوگ خالی ہاتھ وہاں سے نکلتے گئے سب لوگ واپس اپنے کاموں پر لگ گئے تھے ۔۔۔

دانیال اور عائشے کی شادی ہو چکی تھی عائشے کو دانیال کی محبت نے نیک سیرت بنا دیا تھا وہ مکمل طور پر بدل گئی تھی

عبیرا زین کی محبت میں دن بدن نکھرتی جا رہی تھی ۔۔ ۔۔۔

تعبیر کو پولیس ڈھونڈ نہیں پائی تھی ۔۔ وہ اب تک کا پتا تھی ۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

زین مجھ سے اور نہیں چلا جا رہا عبیرا کی پریگننسی کا پانچواں مہینہ چل رہا تھا روٹین کے مطابق زین اسے پارک میں واک کروانے لایا تھا اور وہ روز کی طرح زین کو بہت تنگ کر رہی تھی زین نے مسکرا کر اسے بنچ پر بیٹھایا دوسری طرف دانیال اور عائشے بھی ایک آئیس کریم کو لے کر لڑ رہے تھے عائشے بھی پریگننٹ تھی اور ہر وقت اسکا آئیس کریم کھانے کو دل کرتا ابھی بھی وہ پانچ آئیس کریم کھا چکی تھی اور اور

کھانے کے لئے دانیال سے لڑ رہی تھی زین اور عبیرا دور سے انہیں
لڑتا دیکھ کر مسکرا کر ایک دوسرے کو دیکھنے لگے تب ہی اچانک سے
ایک فٹ بال زین کے پاؤں میں آئی اور ایک چھوٹی سی بے حد
خوبصورت بچی ییلو فراک پہنے بیبی کٹ چھوٹے چھوٹے بالوں میں
پھولے ہوئے گالوں کے ساتھ زین کے پاس آئی نہ جانے کیوں زین کا
دل اسے دیکھ کر دھڑکا تھا وہ فٹ بال اٹھا کر جا چکی تھی

زین وہ کتنی خوبصورت تھی نہ "عبیرا نے اسے کہا تو زین مسکرا دیا "

ہاں بہت زیادہ ہمارا بیبی بھی بہت پیارا ہوگا دیکھنا تم چلو اب ہم چلتے "
ہیں مغرب کونے والی ہے اور پھر یہاں مچھر آئے گے اور تمہیں تنگ
کریں گے "زین نے اسے سہارا دے کر اٹھایا اور اسے لے کر چلنے لگا

سنے ؟؟؟ زین کو ایک نسوانی آواز نے روکا تو وہ سوالیہ نگاہوں سے "
پیچھے مڑا

آپ مسٹر شاہ زین ہیں ؟؟ "

جی لیکن آپ کو پہچانا نہیں میں نے ؟ زین نے سوالیہ نگاہوں سے " دیکھا عبیرا بھی کنفیوژ سی اسے دیکھ رہی تھی

میں ڈاکٹر رابیل ہوں ؟؟ مس تعبیر عوان کا پریگننسی کیس میں نے " ہینڈل کیا تھا "تعبیر کا نام سن کر زین کے چہرے پر کرب واضح تھا

مسٹر شاہ زین کیا میں آپکا تھوڑا وقت لے سکتی ہوں ؟؟ رابیل نے " اسے پوچھا

شیور !وہ لوگ پاس پڑے بنچ پر بیٹھ گئے تھے ڈاکٹر رابیل انکے " سامنے والے بینچ پر بیٹھ گئی تھی

مسٹر شاہ زین جب آپکی وائف نے مجھے کہا کہ وہ اس بیبی کو نہیں " چاہتی تو میں نے کرب کو سوچا کہ لوگ اولاد کو ترستے ہیں اور یہ عورت کیسی ہے جو اولاد کو ختم کرنا چاہتی ہے میں اگر انکار کرتی تو وہ کہیں اور رابطہ کرتی اور مسٹر شاہ زین آج کل پیسے کے لئے لوگ سب کرتے ہیں تو یہ تو آج کل کی عام بات ہے میں نے ہاں کر دی اور پھر ایک وقت مرتب کیا جب سہی وقت پر ہم تعبیر کا اوپریٹ کر سکے

زین لب بھینچے سن رہا تھا عبیرا بھی دکھ سے سن رہی تھی

میری لو میرج تھی شادی کے ایک ہفتے بعد میرے ہسبیڈ کی ایک " بھیانک ایکسیڈینٹ میں ڈیتھ ہوگئی تھی "رابیل کی آنکھوں سے آنسو بہہ کر اسکی تھوڑی سے نیچے گرے

میں بہت محبت کرتی تھی ان سے میں نے دوسری شادی نہیں کی " میں پریگننٹ تھی لیکن مینٹل ہیلتھ کی کیئر نہ کر پائی میں اپنی ہسبیڈ کی ڈیتھ کو نہیں بھول سکی اور ایک دن میرا نروس بریک ڈاؤن ہوگیا جس " سے میرا مسکیرج ہوگیا اور میں دوبارا ماں بھی نہیں بن سکتی تھی

عبیرا کی آنکھیں نم ہوگئ تھی

میں نے جب تعبیر کو سنا تو اس لئے ہاں کی کہ میرے جینے کی وجہ " وہ بچا بن سکتا تھا میں چاہتی تو آپکو بتا سکتی تھی لیکن میں اس وقت خود غرض ہوگئی تھی بچا پیدا ہوتے ہی میں نے اسے اپنے پاس رکھ لیا تھا اور تعبیر کو کہا کہ میں نے اسے مار دیا ہے اس ڈر سے کہ کہیں وہ

""""، اسے مارنے کی کوشش نہ کرے

م۔مطلب کہ میرا بچہ زندہ ہے؟؟ خاموش بیٹھا زین چونک کر ڈاکٹر " رابیل کو دیکھ رہا تھا

جی میری بیٹی ہے وہ اب اسکا نام وشمہ ہے "رابیل کے لہجے میں " اسکے لئے پیار ہی پیار تھا

کیا میں اسے دیکھ سکتا ہوں ؟؟ زین نے بے قراری سے کہا ڈاکٹر " رابیل نے سر ہلایا اور اسے لینے کو اٹھی زین کی نم آنکھیں اپنی بیٹی کا انتظار کر رہی تھی عبیرا نے مسکرا کر اسے دیکھا اور اپنا سر اسکے کاندھے پر ٹکا دیا ڈاکٹر رابیل ایک بچی کو ساتھ لاتی ہوئی دیکھائی دی زین اس بچی کو دیکھ کر چونکا یہ تو وہی فٹبال والی بچی تھی

وشمہ ان سے ملو یہ ہیں زین انکل "رابیل نے اسے زین کے سامنے " کیا وہ بچی مسکرا کر زین کو دیکھنے لگی زین دیوانہ وار اسے دیکھ رہا تھا زین ایک دم اٹھا اور گھٹنوں کے بل بیٹھ کر اسے اپنے سینے میں چھپا لیا ضبط کے باوجود اسکی آنکھوں میں سے آنسو بہہ نکلے عبیرا نے بھی نم

آنکھوں سے یہ منظر دیکھا رابیل کی آنکھیں بھی نم تھی

اپ لو لے او)آپ رو رہے ہو (وشمہ نے اسکے آنسو صاف کرتے " ہوئے پوچھا وہ بلکل تعبیر کی کاپی تھی آسکی بڑی بڑی آنکھیں بلکل تعبیر جیسی تھیں زین نے مسکرا کر نفی میں سر ہلایا

آپ مل گئی ہو نہ اب کیوں روگا میں ؟زین نے اسے چھوٹے چھوٹے " ہاتھوں کو چومتے ہوئے کہا عبیرا نے بھی اسکی گالوں کر کس کی جوابن اسنے بھی زین کے اور عبیرا کے بالوں پر کس کی

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ڈاکٹر رابیل یہ آپکی ہی بیٹی ہے بس آپسے گزارش ہے کہ مجھے ملنے " سے مت روکئے گا "مسٹر شاہ زین یہ آپکی بیٹی ہے آپ جب چاہیں اسے لے کر جا سکتے ہیں اور جب چاہیں ملنے آ سکتے ہیں یہ میرا فون نمبر اور گھر کا ایڈریس "ڈاکٹر رابیل نے مسکرا کر کہا ۔۔۔

4 سالوں بعد ۔۔

" بابا دیکھیں مجھے مال لی ہے "4 سالا شاہ ویز نے اپنی توتلی زبان میں زین سے کہا

" بابا جھوٹ بولا ہے؛؛ اور چار ہی سالا اربیلا نے شاہویز کو مکا مارتے ہوئے کہا ۔۔ تو وہاں موجود سبکی ہنسی گونجی عبیرا نے دونوں شیطانوں کو گھور کر دیکھا تو وہ دونوں نے کان پکڑ لئے عبیرا نے جڑوا بچوں کو جنم دیا تھا اور عائشے نے ایک گول مٹول سے پیارے سے لڑکے کو جنم دیا تھا ارسل اربیلا اور شاہویز سے صرف پانچ مہینے ہی چھوٹا تھا لیکن شرارتوں میں وہ انسے بھی آگے تھا گھر بھر کی جان تھے تینوں ہستے کھیلتے سارا دن سبکی ناک میں دم کر کے رکھتے تھے ان چار سالوں میں عبیرا نے اپنی ڈاکٹر کی ڈگری حاصل کی تھی اور اب وہ ہاؤس جاب کر رہی تھی اسکا ارادا اب شاہ سائیں کے ساتھ مل کر ایک ہسپتال کھولنے کا تھا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ماما بابا نہیں آئے لینے ،اربیلا نے سوال کیا تو عبیرا نے مسکرا کر اپنی

شہزادی کی طرف دیکھا وہ دونوں ہی بہت خوبصورت تھے ارسل پورا کا پورا دانیال کی کاپی تھا لیکن یہ دونوں ہی نین نقش میں عبیرا پر گئے تھے

" بیٹا بابا بیزی ہیں تو ماما آئی ہیں آپ تینوں کو لینے اب چلو جلدی "

ماما کین وی ڈرنک جوش پلیش "شاہویز کو سامنے ہی ایک جوس " کارنر دیکھا تو وہ جوس کے لئے مچل گیا تھا اربیلا اور ارسل بھی اسکا ساتھ دینے لگے تھے تو عبیرا مسکرا کر ان تین شیطانوں کو دیکھنے لگی اور انہیں لے کر گئی اور آنکی پسند کے فلیورز لے کر دیے

ماما ہم کل وشمہ آپی کو ملنے جائے گے نہ "اربیلا نے جوس پیتے " ہوئے اسکی اجازت چاہی تو عبیرا نے سر اثبات میں ہلایا اتنے میں اسکی نظر سامنے سے آتی ایک ہستی پر پڑی وہ ہستی اسکے پاس سے گزرنے لگی تو عبیرا نے اسکا ہاتھ پکڑ کر روکا تو وہ اک دم چونک کر مڑی وہ کوئی نہیں بلکہ تعبیر تھی لیکن وہ ہوشربا حسن کی مالک تعبیر نہیں تھی بلکہ یہ تو سالوں سے بیمار ایک لاغر جسامت کی تعبیر تھی آنکھوں کے

نیچے گہرے کالے ہلکے میلے کچیلے کپڑے الجھے ہوئے بال ننگے پیر زرد سی رنگت سوکھے ہونٹ

آسکی حالت دیکھ کر عبیرا کی آنکھیں بھر آئی تھیں ۔۔

تعبیر یہ سب کیا ہے ؟؟ کہاں چلی گئی تھی تم ؟؟ سب کتنا پریشان تھے "جوابن وہ مسکرائی اسکی مسکراہٹ پھیکی تھی

۔ "عبیرا میں نے اپنی زندگی کو خود جنت سے جہنم کیا یہ سزا میں نے خود منتخب کی ہے کیوں کہ میں اسی کے قابل ہوں اس دن میں رابرٹ سے بچ کر بھاگی تھی لیکن گھر نہیں گئی کس منہ سے جاتی کیسے سامنہ کرتی میں نے ایک درگاہ میں پناہ لی ہے اور اب میں مرتے دم تک وہی رہوں گی کیوں کہ اب میں صرف اپنی بقیہ زندگی میں خدا سے معافی مانگنا چاہتی ہوں میں نے اسکی دی ہوئی خوبصورت ترین زندگی کی قدر نہیں کی "کاش میں بہار کو زنجیروں سے باندھ لیتی تو میری زندگی خزاں نہ بنتی "اسکے آنکھوں سے آنسو رواں ہوگئے تھے

عبیرا نے تڑپ کر اسے دیکھا

زین کا خیال رکھنا اور سب کا "وہ اسے روکنے کی والی تھی کہ اربیلا " نے سکی توجہ اپنی طرف کی وہ اربیلا تو صبر کہہ کر پیچھے مڑی تو تعبیر نہیں تھی اسنے ادھر اُدھر دیکھا لیکن وہ ایسے غائب ہوئی جیسے اسے کبھی ملی ہی نہ ہو عبیرا کے آنسو ٹوٹ کر گرے لیکن وہ خوش تھی کہ تعبیر سہی سلامت ہے اسنے اپنی زندگی کے رخوں کو خود مڑا تھا۔۔

#باندھ_لوں_بہار_کو_زنجیروں_سے# "

کہ_اب_کے_برس_اس_چمن_میں_خزاں_رخ_نہ_کرے ۔۔#

✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿

❤ختم شدہ❤

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔

ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین(New Era Magazine)کیلیئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل،شاعری،پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کرکے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلیئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews